رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء — عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ الفضل قادیان

THE DAILY ALFAZL, QADIAN

شرح چندہ پیشگی

قیمت ایک آنہ

تار کا پتہ الفضل قادیان

جلد ۲۶ | ۳ جمادی الاول ۱۳۵۷ھ | یوم سہ شنبہ | مطابق ۱۲ جولائی ۱۹۳۸ء | نمبر ۱۵۷

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی ناسازئ طبع

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج نو بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کو اس وقت ۱۰۳ درجہ تک بخار ہے۔ پیٹ میں شدید درد ہے پیچش کی شکایت ہے۔ گلے میں بھی بہت درد اور تکلیف ہے۔ اور ضعف بہت زیادہ ہے۔ غالباً یہ انفلوئنزا کا حملہ ہے احباب سے درخواست کی جاتی ہے کہ حضور کی صحت کے لئے خاص توجہ سے دعا فرمائی جائے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تقوےٰ اختیار کرو!

اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ

"یاد رکھو۔ کہ حقائق اور معارف کے دروازوں کے کھلنے کے لئے ضرورت ہے تقوےٰ کی۔ اس لئے تقوےٰ اختیار کرو۔ کیونکہ خدا تعالےٰ فرماتا ہے اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ۔ میں گن نہیں سکتا۔ کہ یہ الہام مجھے کتنی مرتبہ ہوا ہے۔ بہت ہی کثرت سے ہوا ہے۔ اگر ہم نری باتیں ہی باتیں کرتے ہیں۔ تو یاد رکھو۔ کچھ فائدہ نہیں ہے۔ فتح کے لئے ضرورت ہے تقوےٰ کی۔ فتح چاہتے ہو۔ تو متقی بنو۔ میں ہندوؤں اور عیسائیوں میں دیکھتا ہوں۔ کہ عورتیں بھی بہت بڑی جائدادیں اور روپیہ اس کام کے لئے وصیت کر جاتی ہیں۔ آج کل کے مسلمانوں میں اس قسم کی نظیر نہیں ملتی۔ ہمارے لئے جو بڑی بڑی مشکل ہے وہ اشاعت کے لئے مالی امداد کی ضرورت ہے۔ یہ تو تم یاد رکھو۔ کہ آخر خدا تعالےٰ نے یہ ارادہ فرمایا ہے کہ خود اپنے ہاتھ سے اس نے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔ وہ خود ہی اس کا حامی و ناصر ہے۔ لیکن وہ چاہتا ہے۔ کہ اپنے بندوں کو ثواب کا مستحق بنائے اس لئے نبیوں کو مالی امداد کی ضرورت ظاہر کرنی پڑتی ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مدد مانگی۔ اور اسی طرز پر جو منہاجِ نبوت کی طرز ہے ہم بھی اپنے دوستوں کو سلسلہ کی ضروریات سے اطلاع دیا کرتے ہیں۔ مگر میں پھر یہی کہوں گا۔ کہ اگر ہم کچھ روپیہ بھی اشاعت کے لئے جمع کر لیں تو یہ تو ظاہر بات ہے کہ اس قدر نہیں کر سکتے جس قدر پادریوں کے پاس ہے۔ اور اگر اتنا بھی کر لیں۔ تو بھی میرا ایمان یہی ہے۔ کہ فتح اسی کو ملتی ہے جس سے خدا خوش ہو۔ اس لئے ضروری امر یہ ہے کہ ہم اپنے اخلاق اور اعمال میں ترقی کریں۔ اور تقوےٰ اختیار کریں تاکہ خدا تعالےٰ کی نصرت اور محبت کا نمونہ ساتھ ہو۔ پھر خدا کی مدد کو ۔۔۔ کر ہار ۔۔۔ ہے۔ اور ہر ایک ہم میں جو کچھ کر سکتا ہے۔ اس کو لازم ہے کہ وہ ان مطالب کے جواب دینے میں کوئی کوتاہی نہ کرے۔ [illegible]"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو ضعف کے باعث تکلیف ہے۔ احباب دعائے صحت کریں ؛

حضرت مرزا شریف احمد صاحب ناظر تعلیم و تربیت کو چند روز سے نزلہ کی وجہ سے تکلیف ہے۔ دعائے صحت کی جائے ؛

کل دوپہر کو اساتذہ اور تلامذہ تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان نے صوفی حافظ غلام محمد صاحب بی۔ اے کے اعزاز میں جو سکول کی طویل خدمت کرنے کے بعد ریٹائر ہو رہے ہیں دعوتِ طعام دی۔ جس میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بھی شمولیت فرمائی۔ کھانا کھانے کے بعد پہلے اساتذہ کی طرف سے ماسٹر علی محمد صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی نے ایڈریس پڑھا۔ پھر طلباء کی طرف سے ایک طالب علم نے ایڈریس پیش کیا۔ ان کے جواب میں صوفی صاحب نے مختصر تقریر کی۔ اور آخر میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے صوفی صاحب موصوف کے متعلق برکات وقت مختصر تقریر فرمائی۔ جو مفصل پھر درج کی جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال آج دوپہر کی ٹرین سے سندھ سے واپس تشریف لے آئے ہیں۔

کل شام بابو فقیر علی صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر نے اپنے بھانجے منشی اللہ بخش صاحب کارکن بیت المال کی دعوتِ ولیمہ میں بہت سے احباب کو مدعو کیا۔

چوہدری دین محمد صاحب کمپونڈر شفاخانہ وزیر آباد جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی تھے۔ ۵ جولائی بعمر ۷۰ سال میو ہسپتال لاہور میں وفات پا گئے۔ کل ان کی نعش یہاں لائی گئی۔ اور نماز جنازہ پڑھانے کے بعد بہشتی مقبرہ میں دفن کی گئی۔ احباب دعائے مغفرت کریں ؛

آج ساڑھے چار بجے بعد دوپہر ماٹن پور اور کلارک آباد سے آئے ہوئے بارہ معزز عیسائی مہمانوں کو لنگر خانہ سے دعوت چائے دی گئی۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے تقریباً ایک گھنٹہ مؤثر پیرایہ میں انہیں تبلیغ کی ؛

کل محلہ دار الفضل میں مستورات کا خلافت جوبلی فنڈ کے سلسلہ میں ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری اور چوہدری غلام حسین صاحب نے تقریریں کیں۔ اسی سلسلہ میں آج محلہ دار العلوم میں زیر صدارت سیدہ ام طاہر حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے جلسہ ہوا۔ جس میں مولوی ظفر اسلام صاحب مولوی محمد عبد اللہ صاحب اعجاز اسسٹنٹ پرائیویٹ سکرٹری اور مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری نے تقریریں کیں۔

قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری مدرس تعلیم الاسلام ہائی سکول کا بچہ کل بعمر ۳ سال وفات پا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون احباب دعائے نعم البدل کریں ؛

شیخ محمد صاحب شیر ماکراچی کی لڑکی نعیمہ رشیدہ بعمر سوا سال آج فوت ہو گئی۔ احباب دعائے نعم البدل کریں ؛

تقرر امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ کوئٹہ کے لئے حاجی اللہ بخش صاحب کلرک [illegible] کوئٹہ کو ۳۰ اپریل ۱۹۴۱ء تک کے لئے امیر مقرر فرمایا ہے۔ ناظر [illegible]

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۹ جولائی ۱۹۳۸ء تک بیرون ہند کے بیعت کرنے والوں کے نام

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے ؛

۶۰۵۔ السید محمود عبد المجید، خورشید المحترم — مصر
۶۰۶۔ السید عثمان المحترم ”
۶۰۷۔ السید محمود ضمیر ” ”
۶۰۸۔ ” اسماعیل رضوان المحترم ”
۶۰۹۔ ” احمد عبد العال محمد ” ”
۶۱۰۔ السید محمود حسن العددی المحترم مصر
۶۱۱۔ ” ابراہیم علی الارناؤط ” فلسطین
۶۱۲۔ السیدۃ فتحیہ ” ” المحترمہ ”
۶۱۳۔ ” ام الانور خدیجہ ” ”
۶۱۴۔ السید محمد التالی الدالطیلی المحترم ارجنٹائن

615	M. Winata Sahibah	Garoet	Java.
616	D. Abdullah Sahib	"	"
617	J. Soclia "	"	"
618	Emoek "	"	"
619	Tahja "	"	"
620	Sochandi "	"	"
621	Parta "	"	"
622	M. Saleh "	"	"
623	Rapsih "	"	"
624	Halimah "	"	"
625	Adjan. "	"	"
626	Oneng. "	"	"
627	R. Pai Sahibah	"	"
628	Sarodjih "		"
629	Mohd Yusuf Khan		Bagdad.

درخواست ہائے دعا

مولوی محمد عبد اللہ صاحب اعجاز مولوی فاضل اسسٹنٹ پرائیویٹ سکرٹری اپنے بچے کی صحت کے لئے جو بعارضہ اسہال سخت بیمار ہے۔ مستری دین محمد صاحب اپنے لڑکے سلطان محمود کی صحت کے لئے جو عرصہ دو سال سے بیمار ہے۔ اور جس کی حالت اب تشویشناک ہوتی چلی جا رہی ہے۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی اپنی صحت کے لئے۔ چوہدری غلام حیدر صاحب کوٹ احمدیاں سندھ اپنی صحت کے لئے جو بعارضہ بخار و کھانسی بیمار ہیں۔ عمر علی خان صاحب دھوائی ساہی ضلع گنگ اپنے لڑکے مظفر احمد صاحب کی صحت کے لئے۔ میر ذکا اللہ صاحب شیخ پور ضلع گجرات اپنے بھتیجے عبید اللہ کی صحت کے لئے جو بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ مولوی محمد منعم صاحب مولوی فاضل منٹ آبو اپنی بینائی صحت اور مشکلات کی دوری کے لئے اور محمد حسین صاحب مردان اپنی ملازمت میں مستقل ہونے کے لئے احباب سے درخواست دعا کرتے ہیں ؛

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۱۳ جمادی الاول ۱۳۵۷ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم میں بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے بہترین تعلیم

بیسیوں نئی صداقتیں اقوام عالم پر منکشف ہو گئیں

اخبار "آریہ مسافر" لاہور میں "علمائے اسلام سے اہم سوالات" کے زیر عنوان حال ہی میں ایک مضمون شائع ہوا ہے جس میں منجملہ اور سوالات کے ایک سوال یہ بھی پیش کیا گیا ہے کہ "کوئی ایسا پاک اصول قرآن شریف میں بتلایئے جو نزولِ قرآن سے پیشتر دُنیا میں نہ ہو اور اس کو قرآن شریف نے بیان کیا ہو" (۲۹-مئی)

چونکہ یہ ایک ایسا سوال ہے۔ جو بالعموم غیر مذاہب کے پیرو اسلام پر کیا کرتے ہیں۔ اس لئے ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس سوال کے جواب میں کچھ عرض کر دیا جائے:۔

یہ امر یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ قرآن کریم کو باقی الہامی کتب پر جو فضیلتیں حاصل ہیں۔ اُن میں سے ایک بہت بڑی فضیلت یہ ہے۔ کہ وُہ نہ صرف دعوےٰ کرتا ہے۔ بلکہ اس کے دلائل بھی دیتا ہے سابقہ الہامی کتب صرف دعوے پر اکتفا کیا کرتی تھیں۔ مگر قرآن کریم دعوےٰ اور دلیل ملا کر بیان کرتا ہے۔ تا اس کتاب پر عمل کرنے والے علے وجہ البصیرت عمل کریں۔ اندھی تقلید۔ اور کورانہ اتباع ان کے اندر نہ ہو۔ چنانچہ یہ جو سوال کیا گیا ہے۔ قرآن کریم نے اسے اپنے دعاوی میں شامل کیا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے۔ وما یاتیھم من ذکر من ربھم محدث الا استمعوہ وھم یلعبون (انبیاء) یعنی ان لوگوں کے پاس اللہ تعالےٰ کی طرف سے قرآن کریم میں جب بھی کوئی نئی بات بیان کی جاتی ہے۔ وُہ اسے مذاق میں اڑا دیتے ہیں۔ حالانکہ انہیں چاہیئے تھا۔ کہ وُہ غور کرتے۔ اور سوچتے۔ اور مذاق اور کھیل سمجھ کر اُن موتیوں کو نہ ضائع کرتے جو ان کے سامنے پیش کئے جا رہے ہیں۔ اسی طرح وما یاتیھم من ذکر من الرحمٰن محدث الا کانوا عنہ معرضین (الشعراء) میں بھی یہی بات بیان کی گئی ہے اور دعوےٰ کیا گیا ہے۔ کہ قرآن کریم ایسی نئی صداقتیں بنی نوع انسان کے سامنے پیش کرتا ہے۔ جن کو سابقہ الہامی کتب نے بیان نہیں کیا۔ اب جبکہ ہمیں معلوم ہو گیا کہ قرآن کریم نے یہ دعوےٰ کیا ہے کہ وُہ بعض ایسی صداقتوں کا بھی حامل ہے جو صحفِ سابقہ الہامیہ میں نہیں پائی جاتیں تو ہمیں قرآن کریم سے ہی معلوم کرنا چاہیئے کہ وُہ کونسی صداقتیں ہیں۔ جو قرآن کریم نے سب سے پہلے دُنیا کے سامنے پیش کیں۔ اور جن سے قبل نزولِ قرآن تمام دُنیا محروم تھی:۔

اس غرض کے لئے جب ہم قرآن کریم پر تدبر کرتے ہیں۔ تو ہمیں نہ ایک نہ دو۔ بلکہ بیسیوں ایسی صداقتیں نظر آتی ہیں۔ جن کی طرف صحف سابقہ نے اشارہ تک بھی نہیں کیا۔ اور ہمیں ماننا پڑتا ہے۔ کہ واقعہ میں قرآن کریم نے جو دعوےٰ کیا ہے وُہ بالکل درست ہے۔ چنانچہ پہلی صداقت جو قرآن کریم نے دُنیا کے سامنے پیش کی وُہ عصمتِ انبیاء کا مسئلہ ہے۔ سابقہ الہامی کتب میں اللہ تعالےٰ کے تمام انبیاء کو گنہگار قرار دیا گیا ہے۔ کسی کے متعلق یہ کہا گیا ہے۔ کہ اس نے نعوذ باللہ شراب پی۔ کسی کے متعلق یہ کہا گیا ہے۔ کہ اس نے نعوذ باللہ جھوٹ بولا۔ اور کسی کے متعلق یہ کہا گیا ہے۔ کہ اس نے نعوذ باللہ بدکاری کی۔ یا دھوکا و فریب سے کام لیا۔ غرض انبیاء پر الزامات کا ایک طومار ہے۔ جو سابقہ کتب کے مطالعہ سے ہر شخص کو نظر آ سکتا ہے۔ لیکن یہ قرآن کریم کا کتنا بڑا احسان ہے۔ کہ اس نے دنیا کے سامنے یہ صداقت پیش کی۔ کہ انبیاء بالکل معصوم ہوتے ہیں۔ اور ان سے گناہوں کا صدور ناممکن ہے:۔

دوسری صداقت جو قرآن کریم نے دُنیا کے سامنے پیش کی۔ وُہ مساواتِ انسانی کا مسئلہ ہے۔ پہلے زمانوں میں وہ لوگ تھے جو کہا کرتے تھے۔ نحن ابناء اللّٰہ واحباؤہ ہم ہی خدا تعالےٰ کے بیٹے اور اس کے محبوب ہیں۔ دوسروں کا کوئی حق نہیں کہ وُہ خدا تعالےٰ کے قرب کا دعوےٰ کریں۔ مگر اسلام نے آتے ہی یہ اعلان کر دیا۔ کہ کوئی بڑا نہیں۔ مگر وُہی جو بڑا نیک ہے اور کوئی چھوٹا نہیں۔ مگر وُہی جو نیکیوں کے لحاظ سے کم درجہ رکھتا ہے۔ اسی طرح رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرما دیا۔ کہ عربی کو عجمی پر کوئی فضیلت نہیں۔ فضیلت صرف اعمالِ صالحہ اور خدمتِ دین کی وجہ سے ہے ورنہ یوں تمام بنی نوع انسان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ اس طرح قرآن کریم نے زبردست اخوت دُنیا میں قائم کر دی:۔

تیسری صداقت جو قرآن کریم نے پیش کی۔ وُہ یہ ہے۔ کہ اگر تم بدی کو دور کرنا چاہو۔ تو تمہارے لئے ضروری ہے۔ کہ اس بدی کی جڑ کو دُور کرو۔ سابقہ الہامی کتب صرف یہ کہتی تھیں۔ کہ تم چوری نہ کرو تم زنا نہ کرو۔ تم جھوٹ نہ بولو۔ تم فریب نہ کرو۔ مگر یہ کہ کس طرح چوری سے بچا جائے۔ کس طرح جھوٹ اور فریب کو ترک کیا جائے۔ اس کو وُہ بیان کرنے سے قاصر تھیں۔ مگر قرآن کریم نے جہاں بدیوں سے روکا۔ وہاں ان کی جڑ کا بھی استیصال کیا۔ مثلاً جب اس نے بدکاری سے لوگوں کو روکنا چاہا۔ تو اس نے صرف اتنا حکم نہ دیا۔ کہ تم بدکاری نہ کرو۔ بلکہ اس نے یہ بھی کہا۔ کہ تم اس کے دروازوں کو بند کرو۔ جو آنکھ، کان اور ناک وغیرہ ہیں:۔

چوتھی صداقت جو قرآن کریم نے پیش کی۔ وُہ یہ ہے۔ کہ ہر کام میں میانہ روی اختیار کرو۔ سابقہ الہامی کتب کی تعلیم پر غور کر کے دیکھ لو۔ کسی میں افراط کا پہلو ہو گا۔ اور کسی میں تفریط کا۔ مگر ہر بات میں میانہ روی کی تعلیم صرف قرآن نے ہی دُنیا کے سامنے پیش کی ہے:۔

پانچویں صداقت اس نے یہ پیش کی۔ کہ تمام دُنیا کو پیغام حق پہنچا دو۔ اور کوشش کرو۔ کہ دائرہ ہدایت میں داخل ہونے سے ایک شخص بھی محروم نہ رہے۔ پہلی کتابوں میں سے کوئی بنی اسرائیل تک اپنی تعلیم کو محدود رکھتی تھی۔ تو کوئی صرف برہمنوں کو تقدم بخشتی تھی۔ مگر قرآن نے آکر بتایا کہ کسی قوم سے اپنی دعوت کو مخصوص نہ کرو۔ جس طرح تمہارا خدا رب العالمین ہے اور وُہ بلا امتیاز سب کی ربوبیت کرتا ہے۔ اسی طرح تمہارا بھی فرض ہے۔ کہ ہر ایک کی بھلائی کرو۔ اور کوشش کرو۔ کہ سب کو ہدایت حاصل ہو جائے:۔

غرض قرآن کریم ایسی بیسیوں صداقتوں کا حامل ہے جن سے صحف سابقہ الہامیہ بالکل خالی ہیں۔ اور یہ اس بات کا یقینی اور قطعی ثبوت ہے۔ کہ قرآن کریم واقعی تمام کتب الہامیہ پر فضیلت رکھتا ہے اور اسی کی اتباع میں آج بنی نوع انسان کی نجات ہے:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا عیسائی دنیا پر عظیم الشان احسان

حضرت مریم صدیقہ کی پاکیزگی کا اعلان

رحمۃ للعالمین محسن اعظم حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے احسانات کے زیر بار جس طرح دیگر مذاہب عالم ہیں اسی طرح نصاریٰ پر بھی آپ کے احسانات فزوں در فزوں ہیں۔ لیکن صد حیف کہ نصاریٰ احسان فراموش واقع ہوئے ہیں۔ اگر وہ غور کرتے۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے احسانات کو زیر نظر رکھتے تو ان کے دل جذبات شکر و امتنان سے لبریز ہو جاتے۔ اور وہ ان احسانوں کے نتیجہ میں اس محسن اعظم کی پاک تعلیم کے آگے سر تسلیم خم کر دیتے۔

حضرت مسیح علیہ السلام کی بریت

کتنا ایمان سوز قول ہے اف کتنا حیا سوز ادعا ہے۔ آہ خدا کے ایک مقرب نبی کو لعنتی قرار دینا کتنا باعث قلق و اضطراب ہے۔ پھر سوچو یہ جگر گداز قول کس کا ہے کس کے نوک قلم کی حرکت کا نتیجہ ہے کہ لعنت کا طوق ایک اولوالعزم نبی کے گلے میں ڈالا جا رہا ہے ...... وہ کوئی معمولی شخصیت نہیں بلکہ وہ ہے جس پر عقیدت کے پھول بڑھ چڑھ کر نچھاور کئے جاتے ہیں۔ جسکو کلیسا کی رونق افروزی کا باعث اور ایوان عیسائیت کا ستون قرار دیا جاتا ہے۔ ہاں پولوس رسول ..... جس نے بلا تامل ببریں الفاظ میں لکھا ”مسیح ہمارے لئے لعنتی بنا کیونکہ لکھا ہے جو کوئی کاٹھ پر لٹکایا گیا۔ سو لعنتی ہے۔“ (گلتیوں $\frac{3}{13}$ بحوالہ استثنا $\frac{21}{23}$)

لیکن اس محسن اعظم محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے بآنگ بلند یہ آوازۂ حق بلند کیا۔ کہ حضرت مسیح علیہ السلام صلیب کی لعنتی موت سے نجات پا گئے۔ آپ پاکباز اور مبارک تھے (وجعلنی مبارکا اینما کنت (مریم ع ۲) روح القدس سے تائید یافتہ تھے۔ اور آپ گوناں گوں افضال الہٰیہ سے نوازے گئے۔ اور اس طرح آپ نے نبی اسرائیل کے اولوالعزم نبی کی صداقت کا سکہ کروڑوں انسانوں کے دلوں پر بٹھا دیا۔

معصومیت انبیاء

اے عیسائی دوستو اٹھو اور اپنی کتاب مقدس کی ورق گردانی کرو۔ ... ٹھہرو اور دیکھو وہاں کیا لکھا ہے۔ آہ دیکھو تو سہی خدا کے مکرم انبیاء کے متعلق جو دنیا کو ہدایت و رشد کی نعمت بے بہا سے مالا مال کرنے آئے۔ جو فسق و فجور اور معصیت کی جڑوں پر تبر چلانے والے تھے ان میں سے کسی کو زانی کسی کو شراب سے بدمست اور کسی کو شرک و کذب کے ناپاک الزام کا نشانہ بنایا گیا۔ آؤ اور تعصب کو دور کرو۔ اور ان الزامات باطلہ کی تفصیل بائبل سے خود ہی پڑھ لو۔ اور دیکھ لو کیسے کیسے حیا سوز حملے کئے گئے۔ کس بے باکی سے الزام لگائے گئے کس پر؟ خدا تعالےٰ کے مقرب انبیاء پر جو کہ گناہوں سے نجات دینے آئے لیکن بروئے بائیبل خود گناہوں میں مبتلا ہوئے۔ اور راہ ہدیٰ سے منحرف ہو گئے بقول شخصے ؎

مژدہ باد اے مرگ عیسےٰ آپ ہی بیمار ہے

لیکن اس محسن اعظم صلے اللہ علیہ وسلم نے آکر بتایا کہ خدا تعالےٰ کے نبی پاکباز اور راستباز ہوتے ہیں۔ وہ گناہوں سے محفوظ ہوتے ہیں۔ کیونکہ ان کے اقوال و افعال الہٰی تصرف میں ہوتے ہیں۔ اور وہ حکم الہٰی کے ماتحت عمل کرتے ہیں۔ وھم بامرہ یعملون۔ سورہ انبیاء۔ اب میں صداقت شعار احباب سے اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ غور کریں۔ کونسی تعلیم پُر از تقدس، اخلاق پرور صلح اور امن کی ضامن عقل خداداد اور فطرت انسانی سے موافقت اور موانست کا اظہار کر رہی ہے۔

تیسرا احسان

میں کہاں تک بیان کروں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے احسان تو عیسائی دنیا پر بے شمار ہیں۔ لیکن میں آپ کے احسانات سے نہائت اختصار سے خوشہ چینی کرتے ہوئے کچھ تو پیش کر چکا۔ اور اب ایک اور احسان عظیم (جو کہ در اصل میرا نفس مضمون ہے) ہدیۂ احباب ہے۔ عیسائی دوستو خدا لگتی کہنا کہ کیا آپ کا دل اس عقیدہ کو قبول کر سکتا ہے۔ کہ مریم صدیقہ حضرت مسیح علیہ السلام کی والدہ مقدسہ آسمانی بادشاہت سے محروم اور ایمان سے محض بے نصیب تھیں۔ نہیں بلکہ آپ یک زبان ہو کر پکار اٹھیں گے۔ کہ ایسے خیالات فاسدہ اور زعمات باطلہ کو ایک سچے مسیحی کی کانشنس دھکے دے رہی ہے ... یہ کیونکر ممکن ہے۔ کہ وہ مریم صدیقہ جسکو الہٰی فرشتہ .. مسرت آمیز اور فرحت افزا بشارتیں دیتا ہے اور جو غیر معمولی اکرام و اعزاز اور فوق العادت پیدائش سے ممتاز ہوئی۔ ایمان سے محروم ہو۔ آخر سوچو تو سہی الہٰی فرشتہ کے یہ حقیقت افروز الفاظ نذر تغافل ہونے کے قابل ہیں۔؟ ”اے پسندیدہ سلام تو عورتوں میں مبارک ہے۔ ...... تو نے خدا کے حضور فضل پایا ...... الخ

(لوقا $\frac{1}{28 \text{ تا } 32}$ انجیل مطبوعہ ۱۸۷۰ء)

اس کے بعد فرشتہ صدیقہ کو بشارت دیتا ہے۔ کہ ”دیکھ تو حاملہ ہوگی اور ایک بیٹا جنے گی۔ اس کا نام یسوع رکھنا ... روح القدس تجھ پر نازل ہوگا۔ خدا کی قدرت تجھ پر سایہ ڈالے گی۔“ لوقا $\frac{1}{34-35}$۔ چشم بصیرت سے دیکھو ان آیات میں مریم کے تقدس کی جھلک اپنی پوری آب و تاب سے نظر آرہی ہے۔ حضرت مریم صدیقہ کو صاحب فضل مبارک اور راستباز کہا گیا۔ مہبط روح القدس بتایا گیا۔ فوق العادت پیدائش کے لئے چنا گیا۔ اور پہلے سے ہی بتا دیا گیا۔ کہ تیرے بطن سے ایک راستباز رسول پیدا ہوگا۔ اور وہ بنی اسرائیل پر روحانی بادشاہت کرے گا۔ لوقا $\frac{1}{35}$۔ اب غور کرو یہ کیونکر ممکن تھا کہ وہی مریم جو مذکورہ صفات سے متصف ہوئی۔ حضرت مسیح علیہ السلام کے دعاوی پر صدق دل سے ایمان نہ لاتیں۔ حالانکہ وہ مومنہ عورت اپنے بیٹے کی پیدائش سے پیشتر ہی ان پر ایمان رکھتی تھیں لکھا ہے ”الیسبات روح القدس سے بھر گئی۔ اور زور سے پکار کے کہا تو (مریم) عورتوں میں مبارک ہے ... مبارک ہے وہ جو ایمان لائی۔ کہ یہ باتیں جو خداوند کی طرف سے کہی گئیں پوری ہوں گی۔ اور مریم نے کہا میری جان خداوند کی بڑائی کرتی ہے۔ اور میری روح میرے نجات دینے والے خدا سے خوش ہوئی۔ کہ اس نے اپنی باندی کی پست حالی پر نظر کی۔ اس لئے دیکھ اب سے ہر زمانہ کے لوگ مجھے مبارک کہیں گے۔“ لوقا $\frac{1}{41-48}$ یہی نہیں بلکہ فرشتہ دوسری مرتبہ ظاہر ہو کر جتاتا ہے۔ کہ یسوع خدا کا برگزیدہ ہے۔“

(لوقا $\frac{2}{10 \text{ تا } 20}$ وغیرہ وغیرہ)

پس اندریں حالات یہ کیونکر ممکن تھا۔ کہ مبارک مریم اس آسمانی بادشاہت سے محروم رہتیں جس کی ان کو پہلے سے ہی بشارت دی گئی تھی۔ ہاں یہ کیونکر ممکن تھا۔ کہ مریم صدیقہ خدا کی نظر میں مقبولہ اور پسندیدہ رہتے ہوئے اس کے مرسل پر ایمان نہ لاتیں۔ کیا یہ قرین قیاس ہو سکتا ہے ہرگز نہیں۔ لیکن افسوس کہ مذکورہ آیات کے بالکل متضاد اور متناقض کسی تحریف و الحاق کے تماشائی نے اناجیل میں ایسی آیات از راہ الحاق داخل کر دیں۔ جن سے حضرت مریم کی ایمان سے محرومی ثابت ہوتی ہے۔ اور جن آیات کو ٹھکرانے کی بجائے آج عیسائی بھی درست تسلیم کر رہے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حالانکہ وہ آیات حضرت مریم کے تقدس کے سراسر خلاف ہیں - اس سے ثابت ہے - کہ بے شک عام عیسائی اگرچہ زبانی طور پر حضرت مریم کی تعریف و توصیف میں رطب اللسان ہیں - مگر ان کی کتاب مقدس ان کے زبانی دعاوی کے بالکل متخالف ہے - اور ان پر من چہ سرائم و طنبورہ من چہ سرائد - کی مثل ہیں صادق آتی ہے :۔

پس اب میں آپ کو تبلاتا ہوں - کہ اناجیل کی متعدد آیات میں حضرت مریم صدیقہ کو ایمان سے محروم اور آسمانی بادشاہت سے بے کنار بتلایا گیا ہے - اب سوچیں - کہ کیا ذیل کی آیات میں مریم صدیقہ کی واضح ہتک نہیں - کیا ان سے بہاڑ سے زیادہ قوی ایمان پر حملہ نہیں - اب پڑھو - ان آیات کو جن کی بنا پر آپ کے بڑے بڑے مقبول عام - اور برگزیدہ "مقدسین" نے حضرت مریم کے لئے ناروا اور ناشائستہ الفاظ لکھے - (ایسی شہادات آگے پیش ہونگی)

حضرت مریم صدیقہ پر الزام

(۱) جب یسوع بھیڑ سے یہ کہہ رہا تھا تو دیکھو اس کے ماں اور بھائی باہر کھڑے تھے - اور اس سے باتیں کرنی چاہتے تھے کسی نے اس سے کہا - کہ دیکھ تیری ماں اور تیرے بھائی باہر کھڑے ہیں - اور تجھ سے باتیں کرنی چاہتے ہیں - اس نے خبر دینے والے کے جواب میں کہا - کہ کون ہے - میری ماں اور کون ہیں میرے بھائی - اور اپنے شاگردوں کی طرف ہاتھ بڑھا کر کہا - کہ دیکھو میری ماں اور میرے بھائی یہ ہیں - کیونکہ جو کوئی میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلے وُہی میرا بھائی - بہن اور ماں ہے - (متی ۱۲/۴۶ تا ۵۰)

اس واقعہ سے اظہر من الشمس ہے کہ حضرت مریم صدیقہ یسوع پر ایمان نہ رکھتی تھیں - چنانچہ اس واقعہ کو لوقا اور مرقس کی انجیل میں بھی درج کیا گیا ہے - لوقا کی انجیل میں حضرت مسیح علیہ السلام کا جواب ان الفاظ میں کوٹ کیا گیا ہے (اس نے جواب میں ان سے کہا) میری ماں اور میرے بھائی تو یہ ہیں - جو خدا کا کلام سُنتے - اور اس پر عمل کرتے ہیں - (لوقا ۸/۲۱) یہیں ختم نہیں - اور سُنئے

(۲) ایک عورت نے پکار کر یسوع سے کہا کہ مبارک ہے وہ پیٹ کہ جس میں تو رہا اور مبارک ہیں وُہ چھاتیاں جو تو نے چوسیں - اس نے کہا - ہاں مگر زیادہ مبارک وُہ ہیں - جو خدا کا کلام سُنتے - اور اس پر عمل کرتے ہیں - (لوقا ۱۱/۲۸) اس میں بھی آپ جتلاتے ہیں - کہ وُہ چھاتیاں اس لحاظ سے کہ میں نے اُن سے دودھ پیا - مبارک تو ہو سکتی ہیں - مگر حقیقی مبارک صاحب ایمان ہے - جس سے ان کی حامل محروم نظر آتی ہے اگر حضرت مریم صدیقہ کا یسوع پر ایمان ہوتا - تو آپ کبھی ایسے الفاظ نہ کہتے کیونکہ اندریں صورت مریم دونوں لحاظ سے مبارک تھیں - مگر یسوع انہیں صرف ایک لحاظ سے مبارک قرار دیتے ہیں :۔

(۳) ایک ضیافت کے موقعہ پر مریم صدیقہ نہایت سادگی سے یسوع سے کچھ کہتی ہیں - جس کا جواب یسوع کی طرف سے جن جگر خراش الفاظ میں ملتا ہے - وُہ بھی ملاحظہ ہوں - مریم کو کہتے ہیں - اے عورت مجھے تجھ سے کیا کام یوحنا ۲/۴

(۴) یسوع کہتے ہیں "نبی بے عزت نہیں ہے - مگر اپنے وطن میں اپنے کنبے اور اپنے گھر میں مرقس ۶/۴ اس سے بھی ظاہر ہے - کہ آپ پر گھر کے لوگ بھی ایمان نہ لائے تھے - جن زمرہ میں کہ مذکورۃ الصدر آیات کی رُو سے مریم صدیقہ بھی شامل ہیں :۔

قارئین کرام ان آیات میں مریم صدیقہ کو ایمان سے محروم اور آسمانی بادشاہت سے بے نصیب بتایا گیا ہے - ہاں وہی مریم جس نے دُشمنوں کی اذیتوں کو برداشت کیا - جس نے لوگوں کے طعن و تشنیع کو ٹھنڈے دل سے سنا - صبر آزما تکالیف کو برداشت کیا - اس کو یسوع کس طرح جھڑکتا ہے - کس طرح ملامت کرتا ہے - اس سے کس طرح بے اعتنائی کا اظہار کرتا ہے - اور اس کو سخت گوئی کا نشانہ بناتا ہے - کس لئے کہ بزعم خود وُہ آسمانی بادشاہت سے خارج اور یسوع پر ایمان نہیں رکھتی - ان آیات میں صرف مریم صدیقہ کی ہی ہتک نہیں - بلکہ حضرت مسیح علیہ السلام کی بھی ہتک ہے - کہ آپ نے اپنی والدہ کی گاہ بگاہ ہتک کی اور ان رُوح کو کپکپا دینے والے الفاظ سے یاد کیا - "اے عورت مجھے تجھ سے کیا کام" پس انجیل نے مریم اور ابن مریم دونو کی واضح ہتک کی - اس میں شک نہیں - کہ اناجیل نے مریم صدیقہ کی یسوع کی پیدائش سے پیشتر کی لائف کو ناسزاوار کر پیش کیا ہے - مگر مابعد کی کسی انجیل آیت سے ثابت نہیں - کہ مریم صدیقہ مومنہ تھیں - اور واقعی یسوع پر ایمان لے آئی بلکہ صاف طور پر ظاہر ہے - کہ مریم صدیقہ نعوذ باللہ یسوع پر ایمان نہ رکھتی تھیں - چنانچہ منقولہ انجیلی روایات کی بنا پر ہی بڑے بڑے مسلمہ پادریوں اور مسیحی بزرگوں نے مریم کو ہدف مطاعن بنایا - یہاں تک کہ اوریجن جس کے متعلق ڈاکٹر پیٹرسن سمائتھ صاحب اپنی کتاب بائیبل کا امام میں لکھتے ہیں - کہ وہ اپنے زمانہ میں بائیبل کی واقفیت کے لحاظ سے سب سے بڑا تھا" وُہ بھی پکار اُٹھا - کہ مریم ایمان سے محروم تھیں - اسی طرح اس کے ہم مرتبہ اور ہم نوا محققین نے بھی یہی اعلان کیا - اور آج بھی بڑے بڑے پادری اس خیال کی ترجمانی کر رہے ہیں - چنانچہ میں آپ کے سامنے ریورنڈ کینن ڈبلیو ایچ - ہیرس بی اے کی مشہور کتاب رومن کیتھولک کلیسا کی تعلیم کیا سیکھی ہے" جو کیتھولک کے مقابلہ میں لکھی گئی کے چند اقتباس پیش کرتا ہوں - لکھتے ہیں :۔

مسیحی محققین کی رائے

"مریم کا یسوع کی قائم کردہ کلیسا میں بحیثیت اس کی ماں ہونے کے کوئی خاص کام اور عہدہ مقرر نہیں ہوا - یہ ان عبارتوں سے صاف طور پر ظاہر ہوتا ہے - جو انجیل میں مریم کے متعلق ہیں - یعنی مسیح کا ہیکل میں ملنا (لوقا ۲/۴۱ تا ۵۱) قانائے گلیل میں شادی کی ضیافت یوحنا ۲/۱ تا ۱۱) جس موقعہ پر اس نے یسوع کو اپنا کام کرنے سے روکنا چاہا (متی ۱۲/۴۶ تا ۵۰ - مرقس ۳/۳۱ تا ۳۵ لوقا ۸/۱۸ تا ۲۱) ...... ان عبارتوں سے یہ بھی ظاہر ہے - کہ بحیثیت ماں کے اسے اپنے بیٹے پر اختیار یا ضبط کا کوئی حق حاصل نہ تھا - لوقا ۱۱/۲۷ و ۲۸) برعکس اس کے ان تین واقعات میں پایا جاتا ہے کہ مریم نے تو اس رشتہ کی وجہ سے یسوع پر کوئی نہ کوئی حق قائم کرنا چاہا - لیکن اس کے الٰہی بیٹے نے ہر بار نرمی سے ملامت کی - (یہ تو صاحب موصوف کی خوش فہمی ہے - کہ نرمی سے ملامت کی - ناقل) جب ہمارا خداوند مُردوں میں جی اُٹھا - تو لکھا ہے کہ وُہ پہلے اپنی ماں پر ظاہر نہیں ہوا ......

اسی طرح اعمال ۱/۱۴ میں دوسری عورتوں کی موجودگی کا ذکر اس کی ماں کے موجود ہونے سے پہلے کیا گیا ...... پہلی چار صدیوں میں یہ بات عام طور پر مسلمہ تھی - کہ مریم کی اولوالعزم منظور نظر تھی - تو بھی وُہ کمزوری کے گناہوں میں پڑ سکتی تھی - اور واقعی ایسے گناہ اس سے سرزد ہوئے - ٹرٹولین دوسری صدی میں اوریجن نے تیسری صدی میں - بیسل نے چوتھی صدی میں کہا - کہ مریم سے بے ایمانی کا گناہ سرزد ہوا" خریسسطم نے پانچویں صدی میں کہا - کہ مریم سے "بیہودہ خود فخری" کا قصور سرزد ہوا - اور اسکندریہ کے سرل نے لکھا - کہ اس میں ایمان اور فضل کی کمی تھی - کارڈینل کیتان نے لکھا ہے کہ اغلباً درست ہے کہ مبارک کنواری کا معصوم پیدا نہ ہوئی تھی - اور وُہ اس کی تائید میں بزرگوں اگستین - ایمبرز - خریسسطم - یوسیبیس انسل وغیرہ وغیرہ کی تصنیفات سے حوالے دیتا ہے - اس کا بیان ان الفاظ میں ہے ان مقدس بزرگوں کے علاوہ قدیمی حکماء کا گروہ کثیر اس بات پر متفق ہے - کہ مبارک کنواری ذاتی طور پر بھی موروثی گناہ میں پیدا ہوئی .. ٹامس اکوئی ناس جو رومی کلیسا کا مشہور مسلم گزرا ہے لکھتا ہے اگر ہم یہ مان بھی لیں - کہ مبارک کنواری کے والدین موروثی گناہ سے صاف کئے گئے - تو بھی ماننا پڑے گا - کہ کنواری میں گناہ موجود تھا - ان کے علاوہ کئی پوپوں کے اقوال مصنف نے درج کئے - کہ مریم گناہ میں پیدا ہوئی - جو کہ بخوف طوالت چھوڑے جاتے ہیں ناقل) صفحہ ۲۱۶ و ۲۱۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قارئین کرام انجیلی روایات کا سہارا لے کر جو کچھ معاندین مسیحی دین نے لکھا وہ تو آپ پڑھ چکے۔ اب بتلائیں کیا یہ مریم صدیقہ کی واضح ہتک نہیں کیا آپ کی کانشنس اور فطرت ان الفاظ کو صدیقہ کے لئے برداشت کرنے کی تاب لا سکتی ہے۔ کہ نعوذ باللہ مریم سے بے ایمانی اور احمقانہ غرور کا گناہ سرزد ہوا۔ اور اس میں ایمان اور عقل کی کمی تھی۔ آہ کتنے ناشائستہ الزام ہیں۔ جو عیسائیت کے بڑے بڑے علم برداروں نے مریم صدیقہ پر لگائے۔ مگر انہوں نے ایسا کیوں کیا۔ انجیلی روایات کی بنا پر۔ اب مجھے باواز بلند یہ اعلان کرنے میں کوئی باک نہیں۔ کہ مریم کی ہتک انجیل نے کی۔ اور نصاریٰ ابھی کر رہے ہیں:

اب آؤ میں آپ کو خوشخبری دوں آؤ اور میں آپ کو ایک احسان عظیم کی طرف متوجہ کروں۔ آؤ مسرت آفرینی اور راحت خیز خوشخبری سے آپ کا دل شاداں فرحاں کروں آؤ اور اپنی قوت سماع کے اسپ کو جولانی دے کر آج سے ۱۳۵۰ برس قبل کے پیغمبر اعظم محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے مسکن پر جائیں غور سے سنو اس کے دہن مبارک سے کیا آواز آ رہی ہے علی مریم بهتاناً عظیماً وامه صدیقة وصدقت بکلمٰت ربها۔ کہ مریم کے متعلق یہ سب باتیں بہتان ہیں۔ ورنہ مریم صدیقہ تھی۔ خدا کی باتوں پر علی وجہ الاتم ایمان لاتی تھیں اور اپنے زمانہ کی عورتوں پر فضیلت رکھتی تھیں۔ اب سنئے حضرت مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق برا بوالدتی۔ کہ وہ اپنی والدہ کے کامل فرمانبردار اور ان سے نیکی کا سلوک روا رکھتے تھے۔

عیسائی دوستو! ایک طرف انجیلی روایات اور دوسری طرف قرآن مجید کی آیات دیکھو۔ پھر بتاؤ آپ کی غیرت کا تقاضا کیا ہے کس عقیدہ کو قبول کیا جائے۔ انجیل یا قرآن کی تعلیم کو؟ ہاں بتاؤ کیا یہ احسان قابل فراموش ہے نہیں ہرگز نہیں بلکہ ناقابل فراموش ناقابل فراموش

ایک غلط فہمی کا ازالہ

کہاں ہیں وہ احسان فراموش عیسائی جو محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے اس درخشندہ اور تابندہ احسان عظیم کو چھپانے کی کوشش میں ہیں۔ اور اعلان پر اعلان کرتے ہیں کہ چونکہ مسیح کی والدہ حضرت مریم کی فضیلت علی نساء العالمین خود قرآن نے بیان کی ہے۔ اور ان کو صدیقہ کا لقب دیا ہے۔ لیکن حضرت محمد کی والدہ کا نام تک قرآن میں موجود نہیں۔ اس لحاظ سے بھی مسیح ابن مریم حضرت محمد سے افضل ہیں۔ (حقائق قرآن ص۱۵) مگر کیا ایسے احسان فراموش عیسائیوں نے انجیلی واقعات پر نظر دوڑائی۔ کیا اپنے مسلمہ بزرگوں کی تصنیفات میں مریم کے لئے ناشائستہ الفاظ ملاحظہ کئے گئے۔ اور ضرور کئے۔ مگر تعصب کے پردوں نے حقائق کو چھپا لیا۔ اب وہ غور کریں۔ کہ وہ کس منہ سے یہ الفاظ کہتے ہیں۔ جبکہ مریم پر انجیل نے اور ان کے بزرگوں نے الزام لگائے۔ کیا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی والدہ ماجدہ پر کوئی ایسا الزام لگا۔ ہرگز نہیں پس اندریں حالات میں بھی آپ کی طرح کہہ سکتا ہوں۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم حضرت مسیح علیہ السلام سے بدرجہا افضل ہیں:

اب بتاؤ کیا یہ کم احسان فراموشی ہے۔ کہ قرآن کریم تو مریم اور ابن مریم کو الزامات سے بری قرار دیتا ہے لیکن عیسائیوں نے اسکو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر وجہ فضیلت قرار دے دیا۔ حقیقت واقعہ یہ ہے۔ کہ جن جن خدا کے برگزیدوں پر الزام لگائے گئے۔ قرآن مجید نے ان کی تردید کی۔ مثلاً بائیبل میں لکھا ہے حضرت سلیمان نے کفر کیا۔ خدا تعالیٰ نے کہا ہے۔ وما کفر سلیمان۔ بائیبل میں لکھا ہے۔ حضرت ابراہیم سے تین جھوٹ ہوئے۔ قرآن مجید نے آپ کو صدیقاً نبیاً کہہ کر بری کیا وغیرہ وغیرہ۔ اسی طرح چونکہ حضرت مریم پر پلید یہودیوں کی طرف سے بہتان لگائے گئے تھے۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے واضح لفظوں میں آپ کی بریت کر دی لیکن ستیاناس ہو تعصب کا کہ آج عیسائی اسے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر وجہ فضیلت ثابت کر رہے ہیں عیسائیو غور کرو۔ قرآن مجید کا تو احسان ہے کہ اس نے مریم کی بریت کی۔ اس میں فضیلت کی کونسی وجہ ہے۔ ان ذرا انجیل کے منقولہ بالا واقعات اور اپنے مقدسین کے اقوال پڑھ کر مریم کے متعلق نظریہ تو قائم کریں۔

حقیقت یہ ہے کہ جن مقدسین پر الزام لگائے گئے۔ ان کی تردید قرآن مجید نے کر دی۔ نہ آمنہ صدیقہ پر الزام لگا نہ آمنہ کے لال پر اس کی تردید نازل ہوتی غور تو کرو کہ حضرت نوح حضرت ابراہیم حضرت یعقوب اور حضرت یوسف کی والدہ کا ذکر قرآن مجید میں نہیں ہے تو کیا اس سے یہ ثابت ہوگی۔ کہ ان انبیاء کی مائیں صالح نہ تھیں۔ بھول گئے عدم ذکر سے عدم شے لازم نہیں آتا۔ پس چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ ماجدہ کا وجود الزامات اور اتہامات سے مبرا اور منزہ ہے۔ اس لئے تطہیر کی ضرورت نہ تھی فقھھو وتدبیر پھر سوچو آمنہ مقدسہ پاک تھیں تبھی حمل کے دنوں میں انہیں یہ خواب آتی ہے۔ کہ ان کے اندر سے ایک چمکتا ہوا نور نکلا۔ اور دور دراز ملکوں میں پھیل گیا ہے۔

القصہ قرآن مجید نے مریم اور ابن مریم اور تمام انبیاء کی تطہیر کی۔ مگر بائیبل نے ان کو گناہ آلود دکھلایا۔ عیسائی دوستو! کیا ان احسانوں کو فراموش کر دو گے۔ اور اگر تم بھلا بھی دو۔ تو زمانہ کی تاریخ پر یہ احسانات جلی حروف میں سنہری سیاہی سے لکھے ہوئے پوری آب و تاب سے چمک رہے ہیں اور ہمیشہ چمکتے رہیں گے:

خاکسار عبدالقادر از لائل پور

تبلیغی رپورٹیں

مولوی اقبال احمد صاحب قریشی کرھل سے تحریر کرتے ہیں۔ کہ عرصہ زیر رپورٹ میں انہوں نے اجھیرا۔ گوپو۔ سوکھر۔ گجولی۔ سرسگنج۔ مکسرائوں۔ لنگلا مان دھانا لنگہ بیٔ کا۔ مقامات کا دورہ کیا گیا۔ پانچ نفوس احمدیت سے مشرف ہوئے اللھم زدفزد

مولوی ظل الرحمٰن صاحب برہمن بڑیہ سے تحریر کرتے ہیں۔ کہ عرصہ زیر رپورٹ میں ماجیت پور۔ گھرام پور۔ برہمن بڑیہ کا دورہ کیا گیا۔ تین لیکچر دیئے۔ دس نفوس کو پرائیویٹ ملاقاتوں سے تبلیغ کی۔ ہر روز درس قرآن حدیث کے ذریعہ تعلیم و تربیت کا کام کیا۔ احمدی رسالہ کے لئے مضمون لکھا۔

گیانی واحد حسین صاحب اور مہاشہ محمد عمر صاحب پچھلے ہفتہ نوشہرہ مجا سنگھ تلونڈی جھنگلاں کے جلسوں میں شامل ہوئے۔ اور ہر دو نے متعدد لیکچر دیئے۔

مولوی عبدالمالک خانصاحب لکھنؤ سے تحریر کرتے ہیں۔ کہ عرصہ زیر رپورٹ میں پرائیویٹ ملاقاتوں کے ذریعہ کئی نفوس کو تبلیغ کی گئی۔ بعض نفوس سے کئی کئی دن مسلسل روزانہ کئی کئی گھنٹے ہوتی رہی۔ الحمدللہ چار نفوس احمدیت سے مشرف ہوئے۔ ایک ملتانی مولوی صاحب نے ۹ دن کی مفصل گفتگو کے بعد تحریری اقرار کیا۔ کہ واقعی عیسیٰ علیہ السلام وفات پا گئے۔ اور کہ نبوت غیر تشریعی امت محمدیہ میں جاری ہے۔ تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں درس قرآن درس حدیث دیا گیا۔ جماعت احمدیہ لکھنؤ کے چار حصے کئے گئے۔ ہر حصہ کے لئے مسائل دینیہ کا ایک کورس مقرر کر کے انہیں تعلیم دی جاتی ہے۔ اس عرصہ میں احمدیہ لائبریری میں چار سو کتب کا اضافہ کیا گیا۔ اور الماری بنوا کر ان کتب کی فہرست بنوا کر قرینہ سے رکھ دیا گیا۔ بفضلہ تعالیٰ ہمارا دارالتبلیغ دن بدن زیادہ معروف ہوتا جا رہا ہے:

(مرتبہ دعوۃ وتبلیغ)

جماعت احمدیہ کی ترقی کا راز اطاعت امام میں مضمر ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ ایک حقیقت ہے کہ جس جماعت کا کوئی واجب الاطاعت امام نہ ہو جس کی آواز ان کے لئے نفخ صور کا حکم رکھتی ہو۔ اور جس کے اشارہ پر وہ اپنا سب کچھ قربان کرنے کیلئے تیار رہوں۔ وہ قوم خواہ مال و دولت کے لحاظ سے قارون کے خزانہ کی مالک ہی کیوں نہ ہو۔ اور تعداد میں اپنی تمام ہمعصر جماعتوں سے زیادہ کیوں نہ ہو۔ لیکن ترقی کے اعلےٰ مقام کو حاصل نہیں کر سکتی۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن پاک میں اطاعت امام پر اس قدر زور دیا گیا ہے کہ جو شخص امام کی آواز پر اپنے تمام کاروبار سے بے نیاز ہو کر لبیک نہیں کہتا۔ اُسے مومنوں میں شمار ہی نہیں کیا گیا۔ اور گو قرآن مجید میں متعدد مقامات پر اس مسئلہ کو بیان کیا گیا ہے لیکن سورۃ نور کے آخری رکوع میں اس حقیقت پر وضاحت سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَاِذَا کَانُوْا مَعَہٗ عَلٰۤی اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ یَذْہَبُوْا حَتّٰی یَسْتَاْذِنُوْہُ۔ کہ مومن کہلانے کے مستحق صرف وہی لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر کامل ایمان لائے ہوں۔ اور جب رسول کے ساتھ کسی جامع امر (یعنی ایسا امر جو سب سے تعلق رکھتا ہو۔ جیسے جہاد یا مشورہ یا قومی ترقی کے لئے کوئی جلسہ وغیرہ) میں جمع ہوں تو ہرگز وہاں سے کنارہ کشی اختیار نہ کریں۔ جب تک کہ اس سے اجازت نہ حاصل کر لیں۔ اس ارشاد الٰہی سے مندرجہ ذیل تین باتیں نکلتی ہیں۔

اول:- اگر کوئی ایسا جلسہ کیا جائے۔ جس میں جماعت کی کسی نہ کسی رنگ میں بہبودی اور ترقی زیر غور ہو۔ تو تمام جماعت کے افراد کو چاہیئے کہ وہ اس میں بلا استثناء حاضر ہوں۔ لیکن اگر کسی فرد کو کوئی ایسی اہم مجبوری پیش آجائے جس کیوجہ سے وہ غیر حاضر رہنے پر مجبور ہو۔ تو اسے چاہیئے کہ وہ نبی یا اس کے قائم مقام سے باقاعدہ اجازت حاصل کرے۔

دوم:- اگر وہ مجلس میں حاضر ہے مگر اسے دوران جلسہ میں کوئی ایسی اہم ضرورت پیش آگئی ہے جس کیوجہ سے وہ مجلس سے اٹھکر چلے جانے کیلئے مجبور ہے۔ تو اس کا فرض ہے کہ وہ صدر مجلس سے اجازت لے کر جائے۔

سوم:- گو بظاہر مجلس کی کارروائی ختم بھی ہو چکی ہو۔ تو بھی جب تک صاحب صدر کی طرف سے جلسہ برخواست کرنے کا اعلان نہ کیا جائے۔ حاضرین کو خود بخود اٹھکر جانے کی اجازت نہیں ہے۔

ان قومی مجالس کی حاضری کو اللہ تعالےٰ نے اس قدر اہمیت دی ہے کہ جو ان مجالس میں حاضر نہیں ہوتا۔ وہ گویا سخت قومی مجرم ہے۔ بلکہ درحقیقت اس کا اللہ اور اس کے رسول پر ایمان ہی نہیں۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے اس امر پر اس قدر زور دیا ہے کہ "یَسْتَاْذِنُوْہُ" میں ہی یہ امر خود بخود آجاتا تھا۔ کہ اگر نبی یا اس کا قائم مقام کسی کے عذر کو قبول نہ کرے۔ تو اس کا حاضر ہونا ضروری ہے۔ مگر چونکہ بعض لوگ سمجھتے ہیں۔ کہ بس ہمارا کام صرف اجازت مانگنا ہے۔ اگر اجازت نہیں ملتی تو ہم غیر حاضر رہنے پر مجبور رہیں۔ اس لئے صاف الفاظ میں فرمایا۔ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْکَ لِبَعْضِ شَاْنِہِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْہُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَہُمُ اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔ کہ جب کوئی شخص اپنے کسی کام کیوجہ سے غیر حاضر رہنے کی اجازت مانگے تو اُسے اجازت دینا تیری مرضی پر موقوف ہے۔ یہ اس لئے کہا کہ نبی یا اس کا خلیفہ اپنی جماعت کے ممبروں کے حالات سے اچھی طرح آگاہ ہوتا ہے۔ اور قریبًا قریبًا اسے علم ہوتا ہے کہ کون بہانہ کر رہا ہے۔ اور کس کا عذر معقول ہے۔ چنانچہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بعض لوگ جنگوں کے موقعہ پر کہا کرتے تھے۔ اِنَّ بُیُوْتَنَا عَوْرَۃٌ کہ یا رسول اللہ ہمیں جنگ میں جانے سے مستثنیٰ فرمایئے۔ ہمارے گھروں کا محافظ اور کوئی نہیں لیکن ان کا مقصد اس قسم کے بہانوں سے محض جنگ میں شامل ہونے سے کنارہ کشی کرنا ہوتا تھا۔ مگر چونکہ بعض لوگ سچ مچ اپنے گردوپیش کے حالات سے اسبات پر مجبور ہوتے ہیں کہ حاضر نہ ہو سکیں۔ اس لئے فرمایا۔ جن کو تو اجازت دے واستغفرلھم ان کیلئے اللہ تعالےٰ سے استغفار کر۔ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔ یقینًا اللہ تعالےٰ بہت بخشنے والا اور خاص رحم کرنیوالا ہے۔

اب سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ جب ایک شخص اجازت لیکر غیر حاضر ہوتا ہے۔ تو پھر اس کے لئے استغفار کرنے کے کیا معنی اور جب وہ گنہگار ہی نہیں تو اس موقعہ پر غفور رحیم کے الفاظ استعمال کرنے کا کیا مطلب!

سو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ چونکہ اجازت مانگنا اجازت مانگنے والے کی کمزوری ظاہر کرتا ہے۔ اور ایسے شخص کی امر جامع سے علیحدگی اس کی شامت اعمال کیوجہ سے ہے۔ کیونکہ بیشمار علمی اور روحانی فوائد سے جو اسے ایک قومی مجلس میں شامل ہونے سے حاصل ہوئے تھے محروم ہو گیا۔ اس لئے فرمایا۔ کہ اے نبی تو اس کیلئے استغفار کر۔ کہ اللہ تعالےٰ اس کی اس کمزوری کو ڈھانپ لے مگر چونکہ اس نے یہ فعل اضطراری حالت میں کیا ہے اس لئے فرمایا کہ اللہ اسے ان علمی یا روحانی نقصان کے بداثرات سے جو اسے پہنچ چکے ہیں۔ بچا لیگا۔ کیونکہ وہ بہت رحم کرنیوالا ہے۔

آگے فرمایا لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَکُمْ کَدُعَآءِ بَعْضِکُمْ بَعْضًا۔ چونکہ رسول خدا تعالےٰ کا نائب اور اس کا خلیفہ ہوتا ہے۔ اور مومنوں کیلئے وہ بمنزلہ ایک روحانی باپ اور معلم اخلاق ہوتا ہے اس لئے اس کے مقام کا خاص خیال رکھنے کیلئے فرمایا۔ اے مومنو! رسول کی آواز کو دوسروں کی آواز پر مت قیاس کرو۔ بلکہ جب وہ تمہیں آواز دے تو اپنے تمام کاروبار کو چھوڑ کر اس کی آواز پر لبیک کہو۔ بزرگوں نے اس ارشاد الٰہی کی تعمیل میں یہانتک کہا ہے کہ اگر رسول کی آواز کسی شخص کے کان میں اس وقت پڑے جبکہ وہ نماز پڑھ رہا ہو تو اس کا فرض ہے کہ نماز توڑ کر فورًا رسول کی آواز پر لبیک کہے۔ چنانچہ ہمارے سلسلہ کے بعض بزرگوں کو ایسا اتفاق ہوا ہے جبکہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے انہیں بلایا اور وہ نماز توڑ کر حاضر ہو گئے۔

دوسرے معنے اس آیت کے یہ بھی ہیں کہ جب تم رسول اللہ کو پکارو تو اس طرح سے نہ پکارو جیسے تم آپس میں ایک دوسرے کو اس کا نام لے کر پکارتے ہو۔ بلکہ یا رسول اللہ۔ یا نبی اللہ یا کسی قسم کے اور تعظیمی الفاظ کے ساتھ پکارا کرو۔

اس ارشاد خداوندی سے پتہ لگتا ہے کہ رسول یا اس کا خلیفہ جب کسی کام کیلئے مومنوں کو بلائے تو مومنوں کو اپنے تمام کاروبار چھوڑ کر فی الفور اس کی خدمت میں حاضر ہو جانا چاہیئے۔ اور عذر نہیں تلاش کرنے چاہئیں۔ کیونکہ جو شخص عذر تلاش کرتا ہے۔ وہ اللہ تعالےٰ کے نزدیک مومنوں کی فہرست سے نکل جاتا ہے۔ اس امر کی مزید وضاحت کیلئے فرمایا۔ قَدْ یَعْلَمُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ یَتَسَلَّلُوْنَ مِنْکُمْ لِوَاذًا اللہ ان لوگوں کو خوب جانتا ہے۔ جو مجلس سے نظر بچا کر کھسک جاتے ہیں۔ لیکن فَلْیَحْذَرِ الَّذِیْنَ یُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِہٖۤ اَنْ تُصِیْبَہُمْ فِتْنَۃٌ اَوْ یُصِیْبَہُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ۔ ایسے لوگ خوب یاد رکھیں کہ ان کے اس طرح کھسکنے اور رسول اللہ کے امر کی مخالفت کرنے سے خدا تعالےٰ یا اس کے دین کو ہرگز کوئی نقصان نہیں پہنچیگا۔ بلکہ اس کا وبال صرف انہی لوگوں پر پڑے گا جو اس قسم کے جھوٹے عذر تلاش کر کے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے احکام کو ٹالنے کی کوشش کرتے ہیں۔

ایسے لوگ اگر کسی دنیاوی معاملہ میں بلائے گئے ہوں۔ تو انہیں ڈرنا چاہیئے کہ وہ اپنی اس سرکشی سے کہیں فتنہ میں نہ پڑ جائیں۔ اور اگر کسی دینی معاملہ میں انہیں مدعو کیا گیا ہو۔ تو غیر حاضری ان کے لئے دردناک عذاب کا باعث نہ بن جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چونکہ اس قسم کی کمزوریاں صرف انہیں لوگوں سے سرزد ہوتی ہیں۔ جن کو درحقیقت اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہیں ہوتا۔ بلکہ کسی نہ کسی غرض یا جلب منفعت کی خاطر وہ مومنوں کی جماعت میں داخل ہوتے ہیں۔ اس لئے فرمایا۔ الا ان اللہ مافی السمٰوات والارض۔ قد یعلم ما انتم علیہ ویوم یرجعون الیہ فینبئھم بما عملوا واللہ علیٰ کل شیئ علیم۔ خبردار ہو۔ زمین و آسمان میں جو کچھ ہے۔ سب کا سب اسی کے قبضہ میں ہے۔ اور وہ جانتا ہے جس حال میں تم ہو۔ اور جس دن لوگ خدا کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ وہ انہیں بتلا دے گا۔ جو کچھ انہوں نے کیا تھا۔ اور اللہ تعالےٰ ہر شئے کو جانتا ہے۔" اس آیت میں یہ بتایا۔ کہ منافق لوگ تمہاری موجودہ حالت کو دیکھ کر ایسے طریق اختیار کرتے ہیں۔ مگر اے مومنو! تم چونکہ اللہ تعالےٰ کی فرمانبرداری اختیار کر چکے ہو۔ اور اس کی اطاعت کا جوا اپنی گردنوں پر رکھ چکے ہو۔ اس لئے موجودہ حالت میں گو تم کمزور ہو۔ مگر چونکہ زمین و آسمان کی تمام اشیاء پر قبضہ صرف اللہ تعالےٰ ہی کا ہے۔ اس لئے وہ وقت آنے والا ہے۔ جب کہ یہ حکومت یہ شوکت یہ مال و دولت جس پر آج کافروں کو ناز ہے۔ سب کچھ تمہارے قبضہ میں دیدیا جائے گا۔ اور یہ لوگ جو آج تمہیں ذلیل و حقیر سمجھتے ہیں جب اللہ کے دربار میں پیش ہوں گے۔ تو ان کو پتہ لگ جائے گا۔ کہ کون حق پر تھا اور کس کا قدم باطل پر پڑ رہا تھا۔

اس مختصر سے رکوع میں اللہ تعالےٰ نے رسول اللہ اور ان کے خلفاء کی آواز کو جو اہمیت دی ہے۔ اس سے پتہ لگتا ہے۔ کہ کسی جماعت کی کامیابی کا راز صرف اسی امر میں مضمر ہے۔ کہ وہ اپنے امام کی آواز کو دوسری تمام آوازوں پر مقدم کرے۔ خدا کا شکر ہے کہ ہماری جماعت نے اس حقیقت کو خوب سمجھا ہے۔ اور جب تک وہ اس پر قائم رہے گی۔ (اللہ تعالےٰ اسے ہمیشہ اسی امر پر قائم رکھے۔ آمین یا رب العالمین) دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی کرتی چلی جائے گی۔ اور دشمن خواہ لاکھ زور مارے۔ اس کی گرد کو بھی نہیں پا سکے گا۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ مجھے بھی اور دوسرے احباب کو بھی اس ارشاد الٰہی پر ہمیشہ عمل کرنے کی توفیق عطا فرماتے۔

خاکسار۔ عبد الغنی دروسیع سلسلہ عالیہ از کراچی۔

لالہ کلیانداس صاحب رئیس ملتان کے خطوط کے متعلق ایک سوال کا جواب

الفضل مورخہ ۷ جولائی میں صداقت احمدیت کے ایک نشان کا ذکر کرتے ہوتے ہیں نے لالہ کلیان داس صاحب رئیس ملتان کے جن خطوط کو شائع کیا ہے۔ ان کے متعلق لاہور کے ایک دوست کی طرف سے مجھے ایک خط موصول ہوا ہے جس میں وہ تحریر فرماتے ہیں۔ کہ

"آپ نے جو خطوط مسمی کلیان داس صاحب رئیس اعظم ملتان کے اخبار الفضل مورخہ ۷ جولائی ۳۸ء میں شائع کرائے ہیں۔ ان کے متعلق میرے ہندو دوست کہتے ہیں۔ کہ چونکہ ان کا پورا پتہ شائع نہیں کیا گیا۔ لہٰذا یہ خطوط جعلی ہیں۔ آپ براہ مہربانی اول تو ان کا پورا پتہ اخبار میں شائع کرائیں اور اگر اخبار میں شائع کرانا مصلحت کے خلاف ہو تو مجھے ضرور مطلع فرمائیں کیونکہ میرے ہندو دوست ان سے براہ راست اس کی تصدیق کرانا چاہتے ہیں"

میں نے اس کے جواب میں انہیں جو خط لکھا ہے۔ وہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔ تاکہ اگر کسی اور ہندو دوست کے دل میں بھی یہ شک پیدا ہو۔ تو اس کا ازالہ ہو جائے۔

مکرمی اخویم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خط ملا۔ آپ اپنے ہندو دوستوں کو میری طرف سے بعد سلام عرض کر دیں کہ وہ اپنی ضمیر کو ٹٹول کر کہیں کہ کیا وہ بھی اس قسم کے جعلی خطوط کو شائع کرنا پسند کرتے ہیں اگر نہیں پسند کرتے تو پھر ایک دوسرے اپنے جیسے بھائی پر بدگمانی کیوں کرتے ہیں۔ اگر مذہب سے تعلق رکھنے کا دعوےٰ رکھنے والے لوگوں کا بھی یہی کاروبار ہو تو ایسے مذہب پر لعنت اور ایسے جھوٹوں پر بھی لعنت۔ پس آپ اپنے ہندو دوستوں کی خدمت میں میری طرف سے مؤدبانہ عرض کر دیں۔ کہ ان کے لئے مناسب نہ تھا۔ کہ اپنے ایک بھائی پر خواہ وہ مسلمان ہی ہے۔ اس قسم کی بدگمانی کرتے۔

بعد ہذا یہ بھی عرض خدمت کر دیں کہ ملتان کے ہندو دوست رئیس آدمی ہیں۔ اور اپنے آپ کو رئیس اعظم لکھتے ہیں۔ سوان کا اسی قدر پتہ کافی ہے۔ ان کا مکان ملتان سٹی کے ریلوے سٹیشن کے بالکل قریب ہے نیز ان ہندو دوستوں سے یہ بھی عرض کر دیں۔ کہ لالہ کلیان داس صاحب رئیس اعظم ملتان کی خدمت میں خط لکھ کر بے شک دریافت کریں اور پھر ان کا جواب آنے پر اگر تسلی بخش ہو۔ تو قادیان تشریف لا کر خود حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی زیارت بھی کریں۔ میرا یقین ہے۔ کہ ان پر بھی لالہ کلیان داس صاحب کی طرح نور صداقت روشن ہو جائیگا یہ سب کاروبار خدا تعالےٰ کا ہے انسانوں کا اس میں کیا دخل ہے۔ ایک انسان تو دوسرے ایک آدمی کو بھی اپنی طرف مائل نہیں کر سکتا۔ چہ جائیکہ اس قدر جماعت کا پیشوا ہو جائے۔

خاکسار۔ حشمت اللہ
قادیان

تحریک جدید کے متعلق سرگودہا کے احمدی بچوں کا جلسہ

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۷ جون کی تعمیل میں تحریک جدید کا جلسہ سرگودہا کے احمدی بچوں کا زیر صدارت چودھری تصدق حسین صاحب سکرٹری تبلیغ مورخہ ۳ جولائی کو بعد نماز مغرب منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم بابو محمد سعید صاحب امیر جماعت نے تقریر کی۔ جس میں انہوں نے تحریک جدید کے وہ حصے جو بچوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ بیان کئے۔ اور تحریک جدید کے جاری کرنے کی وجہ اور اس کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فتنہ احرار کی تفصیل بیان کی۔ اور بچوں کو خدمت دین کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ پھر انیس مطالبات کی تشریح کرتے ہوئے سادہ زندگی کی شقوں۔ ایک کھانا کھانا۔ سادہ کپڑے پہننا۔ سینما۔ تھیٹر اور سرکس وغیرہ نہ دیکھنا پر عمل کرنے کی تاکید کی نیز فضول خرچی۔ زبان کے چسکے۔ اور دوسروں لڑکوں سے چیز مانگ کر لینے کی مذمت بیان کرتے ہوئے۔ ان کا انجام بتلایا۔ بعد ازاں کفایت شعاری اختیار کرنے کی تلقین کی۔ نیز اپنے ہاتھ سے کام کرنے کے متعلق سمجھاتے ہوئے خدمت احمدیت کرنے کی تلقین کی۔

خاکسار۔ عبد الغفار از سرگودہا

پنجاب میں ہیضہ کے متعلق صورت حالات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وبا کے انسداد کیلئے محکمۂ صحت عامہ نے کیا تدابیر اختیار کیں

پنجاب لیجس لیٹو اسمبلی کے موجودہ سیشن میں سردار ہری سنگھ نے ایک سوال کے ذریعہ مندرجہ ذیل امور کے متعلق واقفیت طلب کی تھی:-

(الف) کنبھ میلہ کے بعد ہردوار سے پنجاب میں ہیضہ کے کتنے مریض داخل ہوئے - اور ان میں کتنی اموات واقع ہوئیں -

(ب) - متذکرہ بالا مریضوں کے وبائی اثر سے ہیضہ کی کتنی وارداتیں ہوئیں اور کتنی اموات واقع ہوئیں -

(ج) گورنمنٹ نے وبا کے انسداد کے لئے کیا تدابیر اختیار کیں -

آنریبل وزیر تعلیم نے مندرجہ ذیل جواب دیا:-

(الف) ۱ر اپریل سے ۳۰ر اپریل ۱۹۳۶ء تک ۳۸۶ وارداتیں اور ۱۶۲ اموات ہوئیں - ۳۰ر اپریل تک سپیشل گاڑیاں چلتی رہیں جن میں یاتریوں کو پنجاب میں واپس لایا جاتا تھا - اس کے بعد گاڑیوں کا حسب معمول سلسلہ از سر نو جاری ہو گیا -

(ب) ۱۱ر جون ۱۹۳۶ء تک ۷۰۶۳ وارداتیں اور ۳۶۸۰ اموات ہوئیں -

(ج) ہردوار میں کنبھ کے میلوں پر ہمیشہ وبائے ہیضہ پھوٹ پڑتی ہے - اور جب یاتری واپس جاتے ہیں - تو ہندوستان کے مختلف صوبوں میں وبا پھیل جاتی ہے - اندیشہ تھا کہ اگر ہردوار اور بندرابن میں کنبھ کے میلوں پر جو علی الترتیب یکم فروری ۱۹۳۶ء سے ۳۰ر اپریل ۱۹۳۶ء اور یکم فروری ۱۹۳۶ء سے ۲۱ر مارچ ۱۹۳۶ء تک ہونے والے تھے - یاتریوں میں ہیضہ پھوٹ پڑا - تو بیماری کے دوسرے صوبوں خاص کر پنجاب میں پھیل جانے کا عظیم خطرہ تھا - لہذا اس سے پیشتر ۲۱ر دسمبر ۱۹۳۵ء کو خاص اصول مرتب کئے گئے - اور افسرانِ محکمۂ صحتِ عامہ کو ہدایت کی گئی - کہ وہ صوبہ میں ہیضہ کے متعدی حملہ کو روکنے کے انتظامات کریں - ان اصول کی پیروی میں ان میلوں سے پنجاب میں ہیضہ کی وبا کے انسداد کے لئے مندرجہ ذیل تدابیر بطور حفظِ ماتقدم اختیار کی گئیں -

(۱) اس امر کی وسیع پیمانہ پر تشہیر کی گئی تھی - کہ جو یاتری میلوں پر جانا چاہتے ہیں - وہ جانے سے پیشتر ہیضہ کے ٹیکے لگوا لیں - اور ان کو متنبہ کر دیا گیا تھا - کہ غیر مقررہ مقامات کے سوا کسی دوسری جگہ سے کھانا پینے کی چیزیں لینا خالی از خطرہ نہیں -

(۲) مسافروں میں ہیضہ اور معمولی بیماریوں مثلاً قے اور اسہال کی جو ہیضہ سے پہلے شروع ہو جاتے ہیں - وارداتوں کے فوری سراغ لگانے کے لئے وسیع انتظامات کئے گئے تھے - اور اس غرض سے بیشتر ان اضلاع میں جہاں سے یاتری کثیر تعداد میں گئے تھے - خاص متعدد مقامات پر سڑکوں کے علاوہ ریلوے لائن پر معائنہ کی چوکیاں قائم کی گئی تھیں - تمام خاص اور معمولی گاڑیوں کے مسافروں کا معائنہ کیا جاتا تھا - اور ان چوکیوں پر سڑک کے ذریعہ جانے والے مسافروں کا بھی معائنہ ہوتا تھا - کئی مسافروں کو جن پر بیماری کا شبہ تھا گاڑی سے اتار لیا گیا - اور ان کا علاج کیا گیا -

(۳) ہیضہ کے مریضوں اور مشتبہ مریضوں کی فوری جداگانہ اقامت اور علاج کے لئے نیز متعلقہ اشخاص کو ٹیکے لگانے اور وبا زدہ اشیاء کو زہریلے اثر سے پاک کرنے کے لئے انتظامات کئے گئے -

(۴) قانون امراض متعدی کو ان متعدد اضلاع میں نافذ کیا گیا - جہاں سے یاتری کثیر تعداد میں میلہ کو گئے تھے -

(۵) ہر ضلع میں عملۂ صحت عامہ کے جس قدر ارکان تھے - ان کو ہیضہ کی انسدادی تدابیر کے لئے جمع کر لیا گیا - اور گرد و نواح کے اضلاع میں عملہ کو بڑھانے اور معائنہ کی چوکیوں کا انتظام کرنے کے لئے ۸ نئے سینٹری انسپکٹروں کی تقرری منظور کی گئی - علاوہ ازیں ادویہ - ویکسین اور روغنی مرکبات کا ذخیرہ ہر ضلع کے منتخب مقام پر برائے ضرورت موجود رہتا تھا -

۶ - صاحب انسپکٹر جنرل سول ہسپتالات پنجاب سے درخواست کی گئی تھی - کہ وہ ان انتظامات کے علاوہ شفاخانوں اور ہسپتالوں میں ہیضہ کے مریضوں کی اقامت کا بندوبست کریں -

(۷) کوہستانی رقبوں مثلاً وادی کانگڑہ وادی کلو اور شملہ میں وبا کے حملے کے انسداد کے لئے خاص تدابیر اختیار کی گئی تھیں - خاص مقامات پر معائنہ کی چوکیاں قائم کی گئی تھیں معلوم ہوتا ہے - کہ ہردوار میں ہیضہ نے وسط اپریل کے قریب وبائی صورت اختیار کر لی تھی - لیکن حکام متعلقہ نے اس حقیقت سے ہمسایہ صوبوں کے حکام صحت کو مطلع نہ کیا -

واپس آنے والے یاتریوں کی وساطت سے اس صوبہ میں یہ بیماری داخل ہوئی - ہیضہ کے جراثیم کی نشوونما کی میعاد چند گھنٹوں سے لے کر چھ دن تک ہے - لہذا یہ بات آسانی سے سمجھ میں آسکتی ہے - کہ جن لوگوں کو ہردوار میں یہ بیماری لاحق ہوئی - وہ معائنہ کی چوکیوں میں سے گزرتے وقت تندرست تھے اور اپنے گھر پہنچنے کے دو تین یا چار دن بعد ان میں مرض نمودار ہوا -

ہردوار پر اشنان کے دن یعنی ۱۳ر اپریل کے بعد آٹھ دن کے اندر جب یاتری واپس آنے شروع ہوئے پنجاب میں ۲۶ اضلاع میں وبا پھیل گئی تھی - اور ۸۴ مقامات سے بیماری کے پھیل جانے کی اطلاعیں موصول ہو چکی تھیں -

۳۰ر اپریل تک جبکہ یاتری ابھی واپس آرہے تھے - ۲۸ اضلاع وبا زدہ ہو چکے تھے - اور وبا زدہ مقامات کی تعداد ۲۳۱ تک پہنچ گئی تھی - اس سے ظاہر ہے کہ محکمہ صحتِ عامہ کو کس درجہ سنجیدہ صورتِ حال کا مقابلہ کرنا پڑا - لیکن یہ کہا جا سکتا ہے - کہ حکومت کی فوری امداد کے باعث محکمہ مذکور صورت حال سے عہدہ برآ ہونے کے لئے تیار تھا صوبہ میں ہیضہ کے پھیل جانے کے بعد جو تدابیر اختیار کی گئیں - ان کی تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے -

(۱) قانون امراضِ متعدی کو صوبہ بھر میں نافذ کر دیا گیا - تاکہ مقامی حکام کو کسی امکانی صورتِ حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے مزید اختیارات دیئے جائیں -

ضرورت ہے

چند ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے جن کی تعلیمی قابلیت کم از کم میٹریکولیشن تک ہو اور صحت جسمانی نہایت عمدہ ہو - کام بطور کلرک یا ایجنٹ کرنا ہوگا - تنخواہ شروع میں حسب قابلیت پندرہ روپے سے لیکر تیس روپے تک دی جائیگی - امیدوار درخواستیں بزبان انگریزی اپنے ہاتھ سے لکھکر بمع نقول سرٹیفکیٹس وغیرہ یکم اگست تک بھیجیں

EWNUS. CARPORATIAN
QADIAN (PUNCAE)

(۲) امراضِ متعدی کے انسداد کے لئے جو عملہ تھا وہ ۱۰ ڈاکٹروں اور ۱۵ سینیٹری انسپکٹروں پر مشتمل تھا۔ گورنمنٹ نے ان کے علاوہ ۲۰ سب اسسٹنٹ افسران صحت اور ۲۰ سینیٹری انسپکٹروں کے لئے منظوری دے دی۔ اس عملہ سے جو فوری ضرورت کو مد نظر رکھ کر منظور ہوا تھا ۱۲ ڈاکٹر اور ۱۰ سینیٹری انسپکٹر اس وقت تک وبا زدہ علاقوں میں جہاں مرض کی شدت تھی انسداد مرض میں مصروف ہیں۔ اس عملہ کے علاوہ مختلف اضلاع کے حکام صحت کی تاکیدی عرض داشتوں کے جواب میں لوکل باڈیز نے فیاضانہ طرز عمل اختیار کیا اور ہر ضلع میں صورتِ حال کے مقابلہ کے لئے زائد عملہ مقرر کیا۔

۳۔ ۱۱ جون تک ہیضہ کا ویکسین ۹۷۳۴۴ سی سی مقدار میں جس پر ۵۵ ہزار روپیہ لاگت آئی۔ دیہاتی رقبوں میں استعمال کے واسطے تقسیم کیا گیا۔ اور ۴ جون تک وبا زدہ علاقوں میں ۳۲۹۸۵۲ اشخاص کو ٹیکے لگائے گئے تھے۔

۴۔ ڈائرکٹر محکمہ صحت عامہ پنجاب نے سخت وبا زدہ اضلاع مثلاً گڑگاؤں۔ کرنال۔ انبالہ۔ لدھیانہ۔ امرتسر۔ کانگڑہ اور فیروزپور کا دورہ کیا۔ اور مقامی حکام کو انسدادی تدابیر سے متعلق مشورہ دیا۔

۵۔ اسسٹنٹ ڈائرکٹران صحت عامہ وبا زدہ علاقوں میں لگاتار گشت کرتے رہتے ہیں۔ تاکہ وہ انسدادی تدابیر پر عمل درآمد کی نگرانی کر سکیں اور مقامی حکام کو مشورہ دے سکیں۔

۶۔ سول حکام نے محکمہ صحت عامہ کے مشورہ سے متعدد مقامات پر میلوں کی ممانعت کر دی ہے اور عوام کو یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ شادیوں اور دیگر ایسی تقاریب کو ملتوی کر دیں۔ جن سے ہیضہ پھیلنے میں مدد ملتی ہے۔ سول حکام محکمہ صحت عامہ کے ساتھ پوری مستعدی سے کام کر رہے ہیں۔ اور ہر ممکن امداد دے رہے ہیں۔

۷۔ صوبہ میں ہیضہ سے متعلق صورت حالات کے بارہ میں عوام کو مطلع کرنے اور بیماری پھیلنے کے طریقے اور اپنے آپ کو اس کے حملہ سے محفوظ رکھنے کی تدابیر بیان کرنے کی غرض سے ہر ہفتہ اطلاعات شائع کی جاتی ہیں۔ اور ہر روز لاہور کے ریڈیو سٹیشن سے ہیضہ کے متعلق ایک مختصر سی تقریر بھی سنائی جاتی ہے۔

اگرچہ کسی خاص لائحہ عمل کو مرتب کرنا اس لئے ممکن نہیں کہ ایسی وباؤں کا انحصار ایسے حالات پر ہوتا ہے جن پر ہم اپنے موجودہ علم کی روشنی میں کوئی اختیار یا اقتدار نہیں رکھتے لیکن یہ تجویز ہے کہ سنٹرل بورڈ آف ہیلتھ کی خدمت میں ایک تجویز بھیجی جائے جس میں حکومت ہند سے التجا کی جائے۔ کہ وہ مختلف صوبجاتی حکومتوں کو اس بات پر مجبور کریں۔ کہ وہ کسی ایسے شخص کو میلہ میں داخل ہونے کی اجازت نہ دیں۔ جس نے میلہ میں آنے سے فوراً پیشتر ہیضہ کا ٹیکہ نہ لگوایا ہو۔

(محکمہ اطلاعات پنجاب)

محکمۂ صنعت و حرفت پنجاب کی طرف سے وظیفہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محکمۂ صنعت و حرفت پنجاب ۴۰ روپیہ ماہوار کا سلور جوبلی وظیفہ ان اجناس خام کے متعلق تحقیقات کے لئے دے گا۔ جن کا تعلق مصنوعات پنجاب سے ہے۔ کسی مسلمہ یونیورسٹی کے سائنس کے گریجوایٹ یہ وظیفہ حاصل کرنے کے اہل ہو سکتے ہیں۔ اس امیدوار کو ترجیح دی جائے گی۔ جس نے ڈگری حاصل کرنے کے بعد شعبہ تحقیقات میں تجربہ حاصل کیا ہو۔ وظیفہ کی میعاد ایک سال ہوگی۔ اور یہ وظیفہ انڈسٹریل ریسرچ لیبارٹری شاہدرہ۔ گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف ڈائینگ اینڈ کیلیکو پرنٹنگ۔ شاہدرہ۔ یونیورسٹی کیمیکل لیبارٹریز یا کسی اور ایسی موزوں لیبارٹری یا ادارہ میں جسے صاحب ڈائرکٹر صنعت و حرفت پنجاب نے منظور کیا ہو۔ تحقیقاتی کام کرنے کے لئے دیا جائے گا۔

انتخاب کردہ امیدوار کے ذمہ کسی مضمون کی تحقیقات ہوگی۔ یہ امر صاحب ڈائرکٹر صنعت و حرفت پنجاب کی پیشگی منظوری کے تابع متعلقہ لیبارٹری یا ادارہ کے افسر اعلیٰ کی رائے پر موقوف ہوگا۔

اس وظیفہ کے لئے صرف مسلمان درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواستیں صاحب ڈائرکٹر صنعت و حرفت پنجاب کی خدمت میں یکم اگست ۱۹۳۸ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔ (محکمہ اطلاعات پنجاب)

ضروری اعلان

آئندہ سہ سالہ انتخاب کے سلسلہ میں ماسٹر شاہ الدین صاحب کو جماعت احمدیہ تلونڈی جھنگلاں ضلع گورداسپور کے لئے سیکرٹری مال منظور کیا جاتا ہے۔

(ناظر بیت المال)

عورت ہر مہینہ تکلیف اٹھاتی ہے

اگر خدانخواستہ عورت کو ہر مہینہ خاص دنوں میں تکلیف ہوتی ہے۔ اور ماہواری ایام تکلیف کے ساتھ ہوتے ہیں یا رک رک کر ہوتے ہیں۔ یا زیادہ تعداد میں ہوتے ہیں۔ یا کم ہوتے ہیں۔ یا ان دنوں میں طبیعت پر پریشانی اور بے چینی کا دورہ رہتا ہے۔ یا کئی کئی مہینہ تک ایام نہیں ہوتے۔ کسی کو دورے پڑتے ہیں۔ اور لوگ آسیب اور اوپری خلل کا شبہ کرتے ہیں۔ تو صرف چند پیسوں میں اس کا علاج ہو سکتا ہے۔ اب سے کئی سال پہلے تک تو البتہ اس علاج میں بڑی مشکلات پیش آتی تھیں۔ مگر اب دہلی کے زنانہ دواخانہ کی ان تھک کوششوں نے یہ مشکل حل کر دی۔ اس مقصد کے لئے اس دواخانہ کی مشہور ترین دوا "کورس" بے حد مؤثر اور کارگر دوا ہے۔ اگر کوئی عورت ماہواری ایام کی تکلیفوں میں مبتلا ہو۔ اور ہر مہینہ اوپر لکھی ہوئی تکلیفوں میں پھنس جاتی ہو۔ اور درد وغیرہ کی ناقابل برداشت تکلیف اٹھاتی ہو۔ تو اس عورت کے کان میں کہہ دو کہ اس علاج پر زیادہ رقم خرچ کرنے۔ اور بھاگ دوڑ کرنے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ بہت آسان علاج یہ ہے۔ کہ خط لکھ کر

لیڈی ڈاکٹر انچارج زنانہ دواخانہ بکس ۳۴ دہلی

کے پتہ سے ایک شیشی دوا کورس بذریعہ ڈاک وی پی پارسل منگا لی جائے۔ ایک شیشی کورس کی قیمت صرف دو روپے آٹھ آنہ ہے۔ اور اس پر سات آنے محصول ڈاک کے خرچ ہوں گے۔ اس دوا کے استعمال کے بعد عورت کو ہر مہینہ بغیر تکلیف کے ماہواری ایام ہو جایا کریں گے۔ اور کسی قسم کا درد وغیرہ کچھ نہ ہوا کرے گا۔ بہت سے حکیم ڈاکٹر اس دوا کا تجربہ کر چکے ہیں۔ اور کر رہے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

نمبر ۶۰۰۸ منکہ عائشہ بلقیس زوجہ مولوی ابو الفتح محمد عبد القادر مولوی فاضل ایم اے علیگ۔ قوم قریشی عمر انداز ا ۲۸ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۸ء مع والدین ساکن موضع پورینی ضلع بھاگلپور صوبہ بہار بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۸/۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

(۱) میری اس وقت کوئی آمدنی نہیں ہے۔ لیکن جب بھی میری کوئی آمدنی ہوگی۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

(۲) میرا مہر مبلغ دس ہزار روپیہ جو بذمہ خاوند قابل ادا ہے۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

(۳) میری اس وقت مندرجہ ذیل جائداد بشراکت بی بی فاطمہ جمیلہ اہلیہ محمد ظریف ایم۔ اے بی ایل جو ہم دونوں بہنوں کو بذریعہ ہبہ جناب والد صاحب سے ملی ہے۔ اور جس کے نصف حصہ کی میں مالک ہوں۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

(الف) موازی آٹھ کنٹھہ حقیت ملکیت موسومہ پٹی وفات النساء جس کا ۳۰۸۷ توزیغ و جمع صدر مسلم محال کا مبلغ عیسہ مقرر ہے۔ واقع موضع پورینی پرگنہ کہلگاؤں علاقہ تھانہ کوتوالی و سب رجسٹری ضلع بھاگلپور مع حق ہبہ قطعہ قلم باغ موسومہ مالی باغ جس میں درختاں آم و ناروغیرہ واقع ہیں۔ واقع پٹی مذکور بتھانہ ۵۲۵ [illegible]

(ب) مکانات پکے پختہ چھت دار مشتمل بر چار کوٹھری و ایک دالان و ایک سائبان بجانب پچھم و دیگرے مشتمل بر دو کوٹھری و ایک دالان و تین سائبان بجانب پورب و سہ دیگرے گلی کاہ پوش مشتمل بر یک کوٹھری و ایک سائبان مع انگن و صحن و پاخانہ و کنواں و اگواڑہ و پچھواڑہ و جملہ لوازمات مکانات مذکور مع اراضی سکنہ جس پر مکانات مذکور آراستہ ہے۔ واقع اراضی حقیت ملکیت موسومہ پٹی وفات النساء جس کا ۳۰۸۷ توزیغ و جمع صدر مبلغ عیسہ مقرر ہے۔ علاقہ پرگنہ کہلگاؤں تھانہ کوتوالی ضلع بھاگلپور واقع موضع پورینی ضلع بھاگلپور۔

(ج) قطعہ مکانات خشتی کھپڑہ پوش مشتمل بر آٹھ کوٹھری و ایک ہال کمرہ و سائبان مع انگن و صحن و پاخانہ و کنواں و غسلخانہ مع موازی تخمیناً چھ کٹھہ اراضی جس پر مکان مذکور آراستہ ہے۔ واقع موضع سعدی پور پرگنہ مونگیر ۶۱۸۱ توزیغ و ۱۴۲۳ مسمی لاخراج جاگ سنگھو سنگھ اندرون حلقہ میونسپلٹی مونگیر دروازہ ۸ جس کا میونسپلٹی ہولڈنگ ۲۵۶ ہے۔ واضح رہے۔ کہ قیمت جائیداد مندرجہ الف و (ب) و (ج) حسب دستاویز ہبہ نامہ مرقومہ تاریخ ۱۶ اگست ۱۹۳۰ء کو اندازی نو ہزار کے تھی۔

(۴) جائیداد مندرجہ بالا کے علاوہ اور بھی جو جائیداد وفات کے وقت منقولہ یا غیر منقولہ میری ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

الامتہ :۔ عائشہ بلقیس بقلم خود

گواہ شد :۔ محمد احسان الحق والد موصیہ۔

گواہ شد :۔ ابو الفتح محمد عبد القادر۔

گواہ شد :۔ حکیم ابو الخیر محمد سعید سیکرٹری جماعت احمدیہ بھاگلپور۔

نمبر ۶۰۲۷ منکہ محمد اسماعیل قادیانی ولد حافظ محمد ابراہیم صاحب مہاجر قوم راجپوت پیشہ وقف زندگی عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان حال ویرووال ڈاکخانہ خاص تحصیل ترنتارن ضلع امرتسر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۵ ربیع الاول ۱۳۵۷ھ مطابق ۲۶ مئی ۱۹۳۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں اس وقت میرا گزارہ پندرہ روپے ماہوار الاؤنس پر ہے۔ جو کہ مجھے تحریک جدید کی طرف سے ملتے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے وقت میرا جسقدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم رب ھب لی حکماً والحقنی بالصالحین آمین یا رب العالمین۔

العبد :۔ محمد اسماعیل قادیانی بقلم خود

گواہ شد :۔ محمد احمد کارکن دفتر تحریک جدید۔

گواہ شد :۔ فضل احمد ٹیوٹر بورڈنگ تحریک جدید قادیان

گواہ شد :۔ عبد المجید خان احمدی بقلم خود ویرووال۔

نمبر ۶۰۲۶ منکہ مہر النساء بیوہ سردار امام خان صاحب مرحوم قوم پٹھان عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت دسمبر ۱۹۳۵ء ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۸/۶ ۱۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میرے پاس ۲۷۵/۰ روپے نقد ہے۔ اس روپیہ میں میرا مہر مبلغ ۲۰۰ روپے بھی شامل ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔

میرے پاس زیور کوئی نہیں اور جائیداد کوئی نہیں۔ اگر میری وفات کے وقت میری کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی۔ الامتہ نشان انگوٹھا مہر النساء موصیہ شریف کاٹیج دار الرحمت قادیان

گواہ شد :۔ محمد صادق عفی اللہ عنہ

گواہ شد :۔ محمد احسن خان فرزند موصیہ

۴۴

می کو

"می کو" جگر اور طحال کے تمام امراض کا مجرب اور مجرد علاج ہے۔ اس کے استعمال سے جگر و طحال کی ہر قسم کی خرابی دور ہو جاتی ہے۔ معدہ و امعاء کا ضعف کمی اشتہا۔ پرانی بدہضمی۔ قبض و اپھارہ نفخ معدہ و امعاء۔ بواسیر ریاحی کے لئے بیحد مفید ثابت ہوا ہے۔ علاوہ ازیں تمام وہ جلدی امراض جو بالعموم نظام انہضام کے نتیجہ ہی سے پیدا ہوا کرتے ہیں۔ وہ بھی اس کے باقاعدہ استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں۔ اور آلات انہضام صحیح ہو کر خون صالح پیدا کرتے ہیں۔ اور جلدی امراض جلد رفع ہو جاتے ہیں۔ قیمت فی شیشی عمر ترکیب استعمال۔ پانچ ماشہ دوا تین تولہ پانی میں ملا کر کھانا کھانے کے پون گھنٹہ بعد استعمال کریں۔

منیجر ویدک یونانی دواخانہ دہلی

ایک نہایت باموقع مکان برائے رہن

قادیان دار الامان محلہ دار الفضل میں ایک نہایت موزون مکان جس میں پانچ دکانیں دو نیچے کے رہائشی مکان اور دو رہائشی بالاخانے ہیں۔ ایک معزز دوست اپنی مالی مشکلات کے باعث رہن رکھنا چاہتے ہیں۔ جو دوست اپنا روپیہ محفوظ طور پر تجارت پر لگانا چاہتے ہوں۔ ان کے لئے نادر موقع ہے۔ قریباً تیئیس چوبیس روپیہ ماہوار کرایہ ہوگا۔ اور اس نسبت سے قریباً اڑھائی ہزار میں یہ مکان رہن رکھا جا سکیگا۔ اور اگر کوئی دوست یہ مکان بطور بیع لینا چاہیں۔ تو یہ بھی ہو سکتا ہے۔ صاحب ثروت دوست توجہ فرمائیں۔ خاکسار ظفر محمد مولوی فاضل قادیان دار الامان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیکر ۹ر جولائی۔ اگر راؤ راجہ کے مشیر اور راجپوت ہندوؤں میں کوئی تصفیہ نہ ہوا تو جے پور کی فوجیں شہر کا محاصرہ کر لیں گی۔ نیز معلوم ہوا ہے اردگرد کے دیہات میں راجپوت اکٹھے ہو رہے ہیں اور خدشہ ہے کہ وہ ریل کے پلوں کو نہ توڑ دیں تاکہ جے پور سے فوج اور پولیس سیکر نہ پہنچے۔

کلکتہ ۹ر جولائی۔ بنگال گورنمنٹ نے ۲۵ مزید نظر بندوں کے متعلق غیر مشروط رہائی کے احکام جاری کر دیئے ہیں۔ گویا اس ہفتہ میں ۷۸ نظر بند رہا کئے گئے ہیں۔

لنڈن ۹ر جولائی۔ آج سہ پہر لارڈ لنلتھگو وائسرائے ہند وکٹوریا سٹیشن پر پہنچ گئے۔

الہ آباد ۹ر جولائی۔ معلوم ہوا ہے۔ یوپی پولیس کو از سر نو منظم کیا جا رہا ہے۔ نیز صوبہ کے مرکزی مقامات پر موٹر کاریں اور موٹر سائیکل وغیرہ رکھے جائیں گے تاکہ وقت پر پولیس فوراً جائے واردات پر پہنچ سکے۔ سی۔ آئی۔ ڈی کے محکمہ کو از سر نو منظم کرنے کی بھی تجویز ہے۔

کلکتہ ۹ر جولائی۔ مسٹر سبھاش چندر بوس صدر کانگرس نے کانگرس ورکنگ کمیٹی کے آئندہ اجلاس کے متعلق فیصلہ کیا ہے۔ کہ وہ ۲۳ر جولائی کو واردھا میں منعقد ہوگا

مدراس ۹ر جولائی۔ کنٹور کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ وہاں ایک پبلک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مدراس کے وزراء کو الٹی میٹم دیا گیا کہ لیجسلیچر کے آئندہ بجٹ سیشن میں اگر آندھرا کو علیحدہ صوبہ قرار دینے کی تحریک پیش نہ کی گئی تو ان کے مکانوں پر زبردست ستیاگرہ کی جائے گی۔

پشاور ۸ر جولائی۔ پشاور ڈسٹرکٹ بورڈ کے ایک اجلاس میں یہ قرارداد پاس کی گئی ہے۔ کہ تمام ڈسٹرکٹ بورڈ سکولوں۔ شفاخانوں اور دفتروں کی عمارتوں پر کانگرسی جھنڈے لہرائے جائیں۔ نیز عبدالغفار خان کی تصاویر لٹکائی جائیں۔

کراچی ۸ر جولائی۔ طغیانی پر قابو پا لیا گیا ہے۔ اور گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ اب تمام لوگوں کو واپس اپنے اپنے گھر آ جانا چاہیئے۔ اس سال کا مالیہ بھی وصول نہیں کیا جائیگا۔ نیز شروع شروع میں تمام ایسے لوگوں کو جن کے پاس کھانے کے لئے کچھ نہ ہوگا۔ گورنمنٹ خوراک مفت مہیا کرے گی۔

شملہ ۹ر جولائی۔ مسٹر اے۔ اے۔ دت ڈپٹی پریذیڈنٹ سنٹرل لیجسلیٹو اسمبلی اور کانگرس نیشنلسٹ پارٹی کے ممبروں نے اس مفہوم کا ریزولیوشن پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے کہ ملک معظم کی گورنمنٹ بغیر کسی قسم کی تاخیر کے سوویٹ روس میں گرفتار شدہ ہندوستانیوں کے متعلق واقفیت بہم پہنچاتی رہے۔ اور روس کے برطانوی قونصل کو ہدایت جاری کرے کہ وہ گرفتار شدہ ہندوستانیوں کو قانونی اور دیگر سہولتیں بہم پہنچائے۔ تاکہ وہ آزادی حاصل کرکے واپس اپنے وطن آ سکیں۔

الہ آباد ۹ر جولائی۔ ایک اطلاع شائع ہوئی ہے۔ کہ بعض دیہات کے کسانوں نے دھمکی دی ہے کہ اگر انہیں سیر کاشت کرنے کی اجازت نہ دیگئی تو وہ ستیہ گرہ کریں گے۔ بات یہ ہے کہ سیر کی زمینوں پر ایک بل کی بعض دفعات حاوی ہوتی ہیں۔

مری ۸ر جولائی۔ گذشتہ روز مری کے کشمیری بازار میں آتشزدگی کی ایک واردات ہوئی۔ جس سے ۱۸ دکانیں اور ایک مسجد جل گئی اور ہزاروں روپیہ کا نقصان ہوا۔

شملہ ۸ر جولائی۔ مرہونہ اراضی کی واگذاری کے بل پر بحث کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ زراعت پیشہ افراد سے متعلق ساہوکاروں کے متعلق عنقریب ایک بل پیش کیا جائیگا نیز مرہونہ اراضی کی واگذاری کے بل پر سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ کو منظور کرنے کی تحریک کثرت رائے سے پاس ہو گئی۔

شملہ ۸ر جولائی۔ آج پنجاب اسمبلی کے اجلاس میں ایک پارلیمنٹری سیکرٹری نے بتایا۔ کہ پانی پت کے فائرنگ کے نتیجہ میں جو عورتیں بیوہ ہو گئی ہیں۔ حکومت ان کی امداد کرنے کے لئے آمادہ نہیں

لنڈن ۸ر جولائی۔ انگلستان سے ایک اور بریگیڈ فلسطین روانہ کر دیا گیا ہے تاکہ جدید صورت حالات کا مقابلہ کرنے میں وہاں جو فوج موجود ہے اس کی امداد کرے۔

ہیلا کنڈی (آسام) ۸ر جولائی۔ رتھ یاترا کے جلوس کی واپسی پر ہندو مسلم کشیدگی نے شدید صورت اختیار کر لی۔ دونوں فرقوں میں تصادم ہو گیا۔ جس میں اینٹوں اور لاٹھیوں کا استعمال کیا گیا۔ اطلاع ملتے ہی صدر مقام سے مسلح پولیس پہنچ گئی۔ اور شہر میں پہرہ لگا دیا گیا۔ سب ڈویژنل مجسٹریٹ دونوں قوموں میں مصالحت کرانے کی کوشش میں ہیں۔

مدراس ۸ر جولائی۔ صوبہ پنجاب اور صوبہ یوپی کے بعض قیدیوں کی رہائی کے متعلق مدراس۔ پنجاب اور یوپی کی حکومتوں اور وزراء کے مابین گفت وشنید ہوتی رہی ہے۔ اور خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس موضوع کا تسلی بخش طریق پر تصفیہ ہو رہا ہے۔

شملہ ۸ر جولائی۔ ایسٹ انڈین ریلوے کمپنی نے بہٹہ کے حادثہ کے متعلق فیصلہ کیا ہے کہ ہر ضلع میں ڈسٹرکٹ کمیٹیاں بنائی جائیں۔ اور ہر کمیٹی میں ایک مجسٹریٹ ایک ریلوے کا نمائندہ اور ایک پبلک کا نمائندہ ہو یہ کمیٹیاں تحقیقات کے بعد مشورہ کریں گی کہ کون لوگ کس قدر معاوضہ دیئے جانے کے مستحق ہیں۔

ٹوکیو ۸ر جولائی۔ سرکاری طور پر ایک اعلان شائع ہوا ہے۔ کہ جاپانیوں نے لڑائی کے آغاز سے لے کر اس وقت تک چینیوں سے جو اشیا چھینی ہیں ان میں بڑی توپیں ۲۱۸۔ مسلح کاریں ۲۷۵۔ مسلح ٹرینیں ۸۔ اور تلواریں ۱۹۵۰ شامل ہیں۔ جاپان کی بحری فوج کا دعویٰ ہے۔ کہ اس نے چینیوں کے ۴۳ جنگی جہاز تباہ کئے۔ جن کا مجموعی وزن ۳۴ ہزار ٹن ہے۔

پشاور ۹ر جولائی۔ شمالی ہزارہ مسلم دیہاتی حلقہ سے فرنٹیئر اسمبلی کے ضمنی انتخاب کا نتیجہ نکل آیا ہے۔ مسٹر عبدالرشید جو مسلم لیگ کے نمائندہ ہیں منتخب ہو گئے ہیں انہیں ۱۷۸۹ ووٹ حاصل ہوئے۔ کانگرسی نمائندہ کو مسلم لیگ کے نمائندے سے ۱۳ ووٹ کم ملے۔

میڈرڈ ۹ر جولائی۔ باغی اور سرکاری فوجوں میں گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے باغی فوجیں ہر مقام پر سرکاری فوجوں کو شکست دے رہی ہیں۔ چنانچہ معلوم ہوا ہے کہ ویلنشیا کے مشرقی علاقے پر باغی فوجوں کا قبضہ ہو گیا ہے۔

لنڈن ۹ر جولائی۔ آج وزیر نو آبادیات نے اعلان کیا ہے کہ فلسطین میں صورت حالات کے زیادہ خراب ہو جانے کی وجہ سے انگلستان سے مسلح فوجیں عنقریب فلسطین کو روانہ ہو جائیں گی۔ حیفہ میں آج اسسٹنٹ کمشنر کی موٹر پر ڈاکوؤں نے فائر کرنے شروع کر دیئے۔ کمشنر کے ہمراہیوں نے اپنے بچاؤ کے طور پر جوابی فائر کئے تو حملہ آور بھاگ گئے۔ تل کرم کے قریب مال گاڑی۔ ریل کی پٹری سے اتار دی گئی۔ ہر طرف خوف و ہراس پھیلا ہوا ہے اور کاروبار معطل ہے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی